نقابت و خطابت کے شائقین کیلئے انمول تحفہ

جامِ رحیقِ عشق

محمد ھارون شاہ ھاشمی

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

Marfat.com

Marfat.com

زادِ اسیرِ غم، صراطِ سفیرِ عشق
جمالِ طریقِ نو، جامِ رحیقِ عشق

نقابت وخطابت کے شائقین کیلئے انمول تحفہ

جامِ رحیقِ عشق

شاعر:
محمد ہارون شاہ ہاشمی

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز
۱۱۔ گنج بخش روڈ لاہور 042-7313885

Marfat.com

﴿جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں﴾

85.046

نام کتاب	ــــــــ	جامِ رحیق عشق
شاعر	ــــــــ	محمد ہارون شاہ ہاشمی
باراوّل	ــــــــ	ربیع الاوّل ۱۴۲۹ھ / مارچ ۲۰۰۸ء
کمپوزنگ	ــــــــ	ورڈز میکر
باہتمام	ــــــــ	سیّد محمد شجاعت رسول شاہ قادری
ناشر	ــــــــ	نوریہ رضویہ پبلی کیشنز' لاہور
مطبع	ــــــــ	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
کمپیوٹر کوڈ	ــــــــ	1N-129
قیمت	ــــــــ	[redacted] روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
انفال سنٹر اُردو بازار کراچی
021-2630411

مکتبہ غوثیہ ہول سیل
پرانی سبزی منڈی کراچی
021-4910584

مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ' کراچی
021-4126999

احمد بک کارپوریشن
اقبال روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی
051-5558320

اسلامک بک کارپوریشن
اقبال روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی
051-5536111

مکتبۃ المدینہ
اندرون بوہڑ گیٹ' ملتان

مکتبہ رضویہ
آرام باغ روڈ کراچی
021-2216464

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاہور
042-7246006

مکتبہ بستان العلوم
کدھالہ' آزاد کشمیر (براستہ گجرات)
0344-5084292

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز داتا گنج بخش روڈ لاہور فون 7313885-7070063

مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی جامع مسجد گلبرگ اے فیصل آباد فون: 2626046

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

اللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِہٖ

وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰى حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

Marfat.com

Marfat.com

انتساب

اس پہلے شخص

کے نام

جس نے اپنی کتاب کو

تاجدارِ انبیاء ﷺ سے منسوب کیا

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

عنوان	صفحہ
انتساب	۵
حمد باری تعالیٰ	۱۱
نعتِ رسولِ مقبول ﷺ	۱۲
ہاشمی گھرانہ	۱۴
مصنف کا تعارف	۱۶
گزارشات مصنف	۱۹
﴿حصہ اوّل﴾	
کشتۂ روح	۲۱
تیری ثناء کیا ممکن (حمد)	۲۳۳
جانے تو کہاں ہوتا ہے (حمد)	۲۴
ثناء تیری (حمد)	۲۵
خدا کا نام	۲۶
تیرا نام جپوں میں	۲۷
لا الٰہ الا اللہ	۲۸
مقام ہے تمہارا	۳۱
مقام آپ ﷺ کا	۳۲
تیرے جلوے (نعت)	۳۳
تجھ سے لو لگائی ہے	۳۴
دن میں اور راتوں میں	۳۵
تاریک ہے میرا آشیاں	۳۷
دل تیرا دیوانہ	۳۸
آرزوئے محمد ﷺ	۳۹
تیرے شیدائی	۴۰
نعت بترتیب حروف تہجی (اردو)	۴۱
زینت ایمان ہے	۴۴
محفل میلاد	۴۵
اُن کی سرکار	۴۶
مدینے کو دیکھو	۴۷
رُخ سرورِ انبیاء	۴۸
رُخِ خیر الانام	۴۹
آقا کے در کی گدائی	۵۰
دل مومن کی تنویر	۵۱

Marfat.com

عنوان	صفحہ
میلاد کا موسم	۵۳
نورِ محمد ﷺ	۵۴
دل مومن کی ضیاء	۵۷
ہے مدینہ	۵۹
تمہارا مدینہ	۶۰
ضیائے رخ رسالت مآب ﷺ	۶۱
یاد مدینے کی	۶۳
مہک مدینے کی	۶۴
ضحیٰ کا نقشہ	۶۵
دیدار مدینے کا	۶۷
مدینے کی نگری	۶۸
حُسنِ محمد ﷺ	۶۹
محمد ﷺ نام کی صورت	۷۱
مدینے کا منظر	۷۳
معراج کی شب	۷۴
والنجم اذا ھویٰ	۷۵
نام محمد ﷺ میٹھے کا	۷۷
سفر معراج	۷۹
مدینے کا رنگ	۸۰
مدینے کا منظر	۸۱
نگری ہے مدینے کی	۸۲
وہ چمن ہے مدینہ	۸۳
شہر مدینہ	۸۴
مدینے کی دنیا	۸۵
چارا ہے مدینے میں	۸۶
سرکار کے کوچے میں	۸۷
شیدائی مدینے کا	۸۸
مدینہ	۸۹
مدینے کا گلشن	۹۰
دید مدینے کی	۹۱
مدینے میں جا کر	۹۲
محشر کا سہارا	۹۳
نور مدینے کا	۹۴
تجھ سے بڑھ کے حسیں نہیں	۹۵
والضحیٰ کا مکھڑا	۹۶
مدینے والے کی محبت	۹۷
تیرے در پر	۹۸
مدینے کے کوچے	۹۹
دل تیرے شیداؤں میں	۱۰۰
سرکار کی چوکھٹ	۱۰۱
کاشانہ جو مدینے میں بنا لیتے ہیں	۱۰۲
خدا آباد رکھے تجھے اے مدینہ	۱۰۳
طیبہ کی یاد	۱۰۴
مدینے کے لمحات	۱۰۵

Marfat.com

عنوان — صفحہ

مریض عشق کی دوا ۱۰۶

درود و سلام پڑھتے ہی رہیں گے ۱۰۷

سرکار کی خاطر ۱۰۸

سرکار کو پلکوں پہ بٹھا کر رہتے ہیں ۱۰۹

سرکار کی الفت میں ۱۱۰

تجھے دل میں بسائے رکھتے ہیں ۱۱۱

نقش یکتا ۱۱۲

سرکار کی الفت دل میں بس گئی ہے ۱۱۳

وہ آئے ہوں گے ۱۱۴

قسمت کی گھڑی ۱۱۵

نہ عقبیٰ میں نہ کعبہ میں ۱۱۶

رُخ سرکار کو جو بھی تکتے ۱۱۷

کرم کی بھیک ۱۱۸

سرکار کو سینے میں بسانے والے ۱۱۹

ربیع الاوّل آیا ہے ۱۲۰

میں نعت خواں ہوں حضور کا ۱۲۱

نبی کا نام ۱۲۲

جگ تک لو وسارا ۱۲۳

سب توں اُچی شان ۱۲۴

اونوں سنی کہندے نیں ۱۲۵

تیرے ﷺ عشق دیاں شراباں ۱۲۶

جب ماہ ولادت آتا ہے ۱۲۷

سرکار کی آمد آمد ہے ۱۲۸

قرآن کے پارے ۱۲۹

خدا کا دستور ہے قرآن ۱۳۰

تلاوت کرو قرآن کی ۱۳۱

حسین رضی اللہ عنہ کا ہے نام ۱۳۲

مدحت سرا ہے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی ۱۳۳

قسمت کا روشن ستارا ۱۳۴

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ۱۳۵

فاروق اعظم رضی اللہ عنہ ۱۳۶

عثمان غنی رضی اللہ عنہ ۱۳۷

علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ ۱۳۸

حصہ دوم

آزادانہ لفظوں کی زنجیریں ۱۳۹

رباعیات ۱۳۹

تلاشِ حق ۱۴۱

معراج ۱۴۵

تیرے در کی خیرات ہے ۱۴۸

ساری خیرات اُن کے در کی ہے ۱۵۰

آمد رسالت ۱۵۳

محبوب آ اور ہم کو دیکھ لے ۱۵۵

خدا کی قدرت ۱۵۷

شفیع روزِ جزا ۱۶۱

Marfat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
حضورؐ کی آمد	۱۶۵		
گستاخ کی پہچان	۱۶۷		
حصہ سوم			
جلوۂ مشرق	۱۶۹		
رُباعیات	۱۸۳		
حصہ چہارم			
غزلیات، منظومات، رُباعیات	۲۰۵		
زیبِ تنہائی	۲۰۵		
أين تذهبون	۲۱۸		
هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْر	۲۲۰		
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ	۲۲۲		
خدا کا خوف	۲۲۵		
دنیا	۲۲۷		
حدیث	۲۳۱		
پندنامہ	۲۳۲		
رباعیات	۲۳۶		
(اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے)	۲۳۶		
(حضرت اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے)	۲۳۷		

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

تیری یاد ہے میرے دل کی تسکین
تو ہی مددگار میرا تو ہی میرا معین
عظمت تیری ہیں کرتے تسلیم
الرحمٰن الرحیم الرحمٰن الرحیم

عطا کرتا ہے تو سب کو رزق کریم
محسن ہے تو اور تو ہی نعیم
عطا کر دے مجھ کو قلب سلیم
الرحمٰن الرحیم الرحمٰن الرحیم

تو ہے غفور اور تو ہی رحیم
سب سے بڑا ہے تو سب سے عظیم
ہارونؔ کو دکھا صراط مستقیم
الرحمٰن الرحیم الرحمٰن الرحیم

☆☆☆

Marfat.com

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

آپ سا حسیں کوئی بھی نہیں
آپ کی جبیں ہے نور کی جبیں
سن لیجئے یہ قرآن کی صدا

والضحیٰ والضحیٰ
والضحیٰ والضحیٰ

عظیم ہی تو تھے انبیاء تمام
مگر آپ ہی تو سب کے ہیں امام
قصیدہ سب تے ہے آپ کا پڑھا

والضحیٰ والضحیٰ
والضحیٰ والضحیٰ

جان اپنی ان پہ جو وارتا نہیں
وہ عاقبت کبھی سنوارتا نہیں
اجل خبیب کی اس پہ ہے گواہ

Marfat.com

والضحیٰ والضحیٰ
والضحیٰ والضحیٰ

یہ قدسی سبھی ان کے ہیں غلام
ان پے سبھی یہ پڑھتے ہیں سلام
کس قدر عظیم ہے ان کی بارگاہ

والضحیٰ والضحیٰ
والضحیٰ والضحیٰ

کرے ہاروںؔ کیا ان کی بات
ان کی لکھے کیسے کوئی نعت
خدا نے خود جن سے ہے یہ کہا

والضحیٰ والضحیٰ
والضحیٰ والضحیٰ

☆☆☆

Marfat.com

ہاشمی گھرانہ

ترگ میں ہوا آباد اک ہاشمی گھرانہ
صفات کا مرکز بے مثل اور یگانہ

یار محمدؒ نے پائی رفیقۂ حیات کاظمی
اہل بیت سے ہوا فیضیاب خونِ ہاشمی

جناب یار محمد تھے دین کے خادم
پانچوں بیٹے جن کے ہوئے تھے عالم

چرچا سب میں رضا محمد کا تھا
ان پہ تھی خاص رب کی عطا

بیٹے ان کو خدا نے تھے چھ دیئے
گلستان علم میں وہ پھولے پھلے

Marfat.com

اول اسحاق شاہ ہیں ذہانت کے پیکر
نہیں حاضر دماغ کوئی جن سے بڑھ کر

اسمٰعیل شاہ کہ ہے شجاعت کا پیکر
طاقت کا پیکر، جلالت کا پیکر

یونس شاہ کہ ہے قسمت کا بادشاہ
دم بھرتے ہیں ہزاروں اس کے پیار کا

ادریس شاہ میں نمایاں فروتنی ہے
مزاح سے بھرپور اس کی زندگی ہے

الیاس شاہ نے کیا ٹاپ جامعہ پنجاب میں
وہ بھی بی اے کے مشکل نصاب میں

ہارونؔ شاہ بھی ہے اسی گھرانے کا فرد
رکھتا ہے سینے میں یہ دل پردرد

☆☆☆

نسبتوں کے سلسلے عظمتوں سے مل گئے
ہاشمیوں کے رشتے کاظمیوں سے مل گئے

Marfat.com

مصنف کا تعارف

محمد ہارون شاہ ہاشمی کے ساتھ مجھے تقریباً تین سال کا عرصہ اس وقت گزارنے کا اتفاق ہوا۔ جب میں ایل ایل بی (Law) کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ میں نے انہیں کیسا پایا' وہ بطور ایک دوست کے قلم بند کر رہا ہوں۔

محمد ہارون شاہ ہاشمی 10 جنوری 1974ء میں میانوالی کے ہاشمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کو ایک معروف مذہبی سکالر ڈاکٹر علامہ رضا محمد شاہ ہاشمی کے فرزند ہونے کا شرف اللہ تعالیٰ نے عطا کیا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم میانوالی سے حاصل کی۔ پانچویں اور آٹھویں کلاس میں وظیفے کا امتحان پاس کیا۔ میٹرک کا امتحان اعلیٰ نمبروں میں سنٹرل ماڈل سکول میانوالی سے پاس کیا۔ اس کے بعد قسمت ان پر سایہ فگن ہوئی اور دینی و دنیاوی تعلیم کیلئے منہاج القرآن اسلامک یونیورسٹی میں داخلہ لیا۔ داخلہ ٹیسٹ میں بھی پہلی پوزیشن حاصل کی۔ آپ نے 1999ء میں سند فراغت اعلیٰ نمبروں کے ساتھ حاصل کی اور پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے ہاتھوں میڈل حاصل کیا۔ 2003ء میں پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اسلامیات کا امتحان پاس کیا۔

محمد ہارون شاہ ہاشمی بیک وقت شاعر' خوبصورت خطیب' بہترین نقیب اور اچھے مدرس ہیں۔ سب سے پہلی کتاب 1991ء میں لکھی جب آپ میٹرک کے طالبعلم تھے۔ 1995ء میں رہنمائے مقرر 1997ء میں زر نقابت قلمبند کی جب آپ منہاج یونیورسٹی میں زیر تعلیم تھے۔ تعلیم سے فراغت کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری رہا اور گفتار کی کرنیں' اصولِ خطابت' در مکنون قلم بند کیں۔

ہارون شاہ ہاشمی کو جس شدت تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کا چشم دید گواہ میں ہوں۔ اس تکلیف نے حصول منزل میں رکاوٹ بھی کھڑی کی۔ اس عنوان کے تحت ان کے درج ذیل اشعار سے اس کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

اوج ثریا کو چھو سکتے تھے میرے یہ ہاتھ
افسوس کہ صحت نے دیا نہ میرا ساتھ

....

مصائب و آلام کے شکنجے میں گزر گئی
زندگی میری موت کے پنجے میں گزر گئی

....

تڑپ تڑپ کے گزریں میری زندگی کی راتیں
روز ہوتی تھیں موت سے میری ملاقاتیں

....

اتنی جلدی رخت سفر کیوں باندھ لیا ہارونؔ
ابھی جینے کے دن تھے کچھ تو جی لیتے

....

مصائب وآلام کی وہ گھڑیاں میرا برداشت کر لینا
میں نہیں جانتا کہ یہ صبر مجھ سے کیسے ہو گیا

....

محمد ہارون شاہ ہاشمی کی تحریر وتقریر میں نکتہ بیانی کا رنگ بہت نمایاں نظر آتا ہے۔اس کی ایک وجہ تو ان کی حضرت عبداللہ بن عباس سے نسبت ہے۔ چنانچہ وہ خود کہتے ہیں۔

مجھ میں کمال فن کوئی' خدا کی قسم نہیں ہے
فرزند ابن عباس ہوں فیض میرا کم نہیں ہے

اور دوسری وجہ ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کے ساتھ منسلک ہونا ہے چنانچہ اس کی بابت وہ کہتے ہیں۔

میرے انداز بیاں سے کیوں جھومے نہ جہاں
میں بھی شاگرد ہوں آخر سخن کے بادشاہ کا

Marfat.com

....

تو ہے شاگرد رشید طاہرؔ ہارون
تجھے سزاوار ہے نکتہ بیانی

شاہ صاحب میں ذوق شاعری علامہ اقبالؒ کی بدولت پیدا ہوا۔ وہ اپنی شاعری کو کلام اقبال کا فیض سمجھتے ہیں جیسا کہ اپنی شاعری کے بارے میں کہا۔

شمشیر کی تاثیر ہے پنہاں میری مے میں
الفاظ میرے ہیں پر اقبال کی لے میں

اس کے ساتھ اقبال جیسے عظیم شاعر کے سامنے اپنی حیثیت کو یوں بیان کرتے ہیں۔

تو دامان سخن ہے یہ میرے ہات کچھ بھی نہیں
اقبال ترے آگے میری اوقات کچھ بھی نہیں

شاہ صاحب قرآن کی انقلابی فکر کے داعی وحامل ہیں اوراسی فکر کو عام کرنا چاہتے ہیں اور یہ ایک مثالی کام ہے جو تاابد رہتا ہے اس کا حوالہ انہوں نے خود دیا ہے۔

کیوں یاد نہ رکھے گا مجھے گزرتا ہوا زمانہ
انداز مرا ہے سب سے جدا' افکار ہیں یگانہ ۔

....

حالات سمٹ کر مرے افکار میں ہیں
ڈھونڈے گا زمانہ میری سوچ کے اسباب

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شاہ صاحب کو صحت وعافیت کے ساتھ ترقیاں عطا فرمائے۔
امین بجاہ سید المرسلین

محبوب حسین چوہدری ایڈووکیٹ
ہائی کورٹ لاہور
0300-4376157

Marfat.com

گزارشات مصنف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والصلوٰۃ والسلام علٰی سید الانبیاء و المرسلین

معزز قارئین کرام!

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرا پہلا شاعری مجموعہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ میں ہرگز اپنے کلام کو اس قابل نہیں سمجھتا تھا کہ اسے کتابی صورت میں تشکیل دیا جائے کیونکہ میں کوئی اتنا اچھا شاعر نہیں ہوں لیکن تحدیث نعمت کے طور پر عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ناچیز کی کتاب ''زرنقابت'' کو جو پذیرائی ملی یہ میری امیدوں سے بہت بڑھ کر تھی۔ اس کتاب میں میرا کلام بھی شامل تھا۔ اس کلام کو بے شمار نقیبوں نے سٹیج پر پڑھ کر سنایا جس سے یہ بات میرے اوپر عیاں ہوئی کہ مجھ ناچیز کا کلام اگرچہ فنون سخن کے لحاظ سے اتنا عمدہ تو نہیں لیکن سادہ اور عام فہم ہونے کی بدولت یہ کئی محافل کی زینت بنا لہٰذا اس کے پیش نظر میں نے اپنے اس کلام کو جو آج سے تقریباً 15 سال قبل لکھا گیا اور پھر اس میں مزید کچھ نیا کلام شامل کر کے اس کو شائع کرنے کا فیصلہ کیا۔

مجھے اس وقت بھی وہ لمحات یاد آ رہے ہیں جبکہ میں پانچویں کلاس کا طالبعلم تھا اور میں نے نعت لکھ کر اپنے چچا شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ محمد ہاشم شاہ صاحب کو دکھائی۔ انہوں نے نعت کو پڑھا' مجھے داد دی اور فرمانے لگے کہ اگر واقعتاً یہ نعت تم نے خود لکھی ہے تو ایک دن آئیگا کہ تم اچھے شاعر بن جاؤ گے۔

شاعری کی طرف رجحان بڑھا تو میں نے شاعر مشرق حضرت علامہ اقبالؒ کا کلام ذوق و شوق کے ساتھ پڑھا اور اس سے رہنمائی حاصل کی۔

Marfat.com

پھر مجھے جب نقابت کے فرائض سرانجام دینے کے مواقع میسر آئے تو بعض اوقات مجھے فی البدیہہ شعر کہنے کا موقع بھی ملا اور ان اشعار کو بہت سراہا گیا۔ بہر حال شاعری سو فیصد خداداد صلاحیت ہے۔ یہ میری پہلی کاوش ہے۔ امید ہے کہ اسے علمی و فنی حلقوں میں سراہا جائے گا۔

اس کتاب میں حمد' نعت' مناقب' رباعیات' غزلیات اور منظومات کو جمع کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے چار حصے ہیں۔

(1) پہلا حصہ جس میں' حمد و نعت اور مناقب کو جمع کیا گیا۔ اس حصے کا نام ''کشتۂ روح'' رکھا گیا ہے۔

(2) دوسرے حصے میں رباعیات شامل ہیں اور آزادانہ شاعری بھی اس حصے کا نام ''لفظوں کی زنجیریں'' ہے۔

(3) تیسرے حصے کا نام ''جلوۂ مشرق'' ہے۔ اس حصے میں بطور ایک عقیدت مند کے شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبال سے سوالات کیے گئے ہیں جس پر ان کے کلام سے لئے گئے اشعار سے جوابات دیئے گئے ہیں۔

(4) چوتھے حصے کا نام ''زیب تنہائی'' ہے۔ اس حصے میں غزلیات اور منظومات شامل ہیں۔

شاعری میں اوزان اور بحروں کا تجربہ وقت کے ساتھ ساتھ ہوتا ہے۔

معزز قارئین ! یہ کتاب جس کا نام میں نے ''درِ مکنون'' یعنی چھپے ہوئے یا سنبھالے ہوئے موتی رکھا ہے۔ یہ کتاب آپ کے ہاتھ میں ہے۔ آپ اس سے جہاں استفادہ کریں' وہاں مجھ گنہگار کیلئے دعا بھی کریں اور اس حوالے سے بہتر تجاویز سے بھی مجھے آگاہ کریں۔ مین اس موقع پر اپنے محترم دوست سید شجاعت رسول شاہ صاحب کا شکر گزار ہوں جن کی کاوشوں سے یہ کتاب پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں امت محمدیہ ﷺ کا صحیح معنی میں خدمتگار بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ کا دوست

محمد ہارون شاہ ہاشمی

برائے رابطہ: 0333-4239057

Marfat.com

حصہ اوّل

کشتۂ روح

Marfat.com

85046

Marfat.com

تیری ثناء کیا ممکن (حمد)

مجھ سے ناچار سے تیری ثناء کیا ممکن
کروں تیری بندگی کا حق ادا کیا ممکن

ہر ایک نے یہ مانا کہ تو رہتا ہے پاس اپنے
تجھے کوئی بھی نہ دیکھ سکا کیا ممکن

وہ جس کو تو نے گراں کر دیا ہے یارب
اسے کر دے کوئی بیش بہا کیا ممکن

تیرا ہی نور رہتا ہے دائم جہاں میں
دیکھ لے کوئی تیرا جلوہ کیا ممکن

ہاروؔن سے ناچیز کو بھی دے اپنا آسرا
تیرے سوا کسی کا سہارا کیا ممکن

Marfat.com

جانے تو کہاں ہوتا ہے (حمد)

کبھی عیاں کبھی پنہاں ہوتا ہے
کوئی کیا جانے تو کہاں ہوتا ہے

اندھیروں میں بھی تیری یاد ہوتی ہے
صبح دم تیرا ذکر و بیاں ہوتا ہے

پھیلے ہوئے دیکھ کر کوہ و بیاباں
سب پہ تیری جلالت کا گماں ہوتا ہے

دلوں میں سدا تیری یاد رہتی ہے
تیرا ذکر ہی ورد زباں ہوتا ہے

اس کی نگاہ میں رہتے ہیں لمحہ لمحہ
جہاں جاتے ہیں ہارونؔ وہ نگہبان ہوتا ہے

Marfat.com

ثناء تیری (حمد)

چراغ شب دیجور ہے ثناء تیری
عاشقوں کا دستور ہے ثناء تیری

انسان کو فسق و فجور و عصیاں سے
ہر لحظہ رکھتی دور ہے ثناء تیری

کوئی غافل ہے و لیکن کوئی طالب
دل خاکی میں مستور ہے ثناء تیری

اسی سے آرام پاتی ہے روح کی دنیا
دل مومن کا نور ہے ثناء تیری

الٰہی خطائیں بخش دے تو ہاروںؔ کی تمام
یہ لایا تیرے حضور ہے ثناء تیری

Marfat.com

خدا کا نام

دلوں کو دیتا ہے تسلی خدا کا نام
اندھیروں میں مثل تجلی خدا کا نام

ہیں اسی کے چرچے اسی کی باتیں
نگر نگر ہے گلی گلی خدا کا نام

اسی کے ورد سے مہکتے ہیں پھول
اور لے کے کھلتی ہے کلی خدا کا نام

حرف حرف ہے قندیل کی طرح روشن
رکھتا ہے حروف جلی خدا کا نام

اسی سے ملتی ہے تقویٰ کی خیرات
بندے کو بناتا ہے ولی خدا کا نام

ہارون میری دعا ہے کہ ہم سے
چھوٹنے پائے نہ کبھی خدا کا نام

☆☆☆

Marfat.com

تیرا نام جپوں میں

تیرا نام جپوں میں اللہ اللہ
ہر وقت کہوں میں اللہ اللہ
عیاں مجھ پہ ہو تیری تسبیح
تیرا ذکر سنوں میں اللہ اللہ
ترے گھر کا سفر ہو مجھ کو نصیب
اس در کو تکوں میں اللہ اللہ
عاجزی ہو پہچان میری
رو رو کے کہوں میں اللہ اللہ
دکھ درد میں تو مجھے یاد رہے
یک لخت کہوں میں اللہ اللہ
جس حال میں میں ہارون رہوں
بس ورد کروں میں اللہ اللہ

Marfat.com

لا الٰہ الا اللہ

آبشاروں سے گرتا ہوا پانی
سناتا ہے اک حسین کہانی

لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ

ساحل سے ٹکراتی ہوئی موجیں
گاتی ہیں مل کے مچھلیوں کی فوجیں

لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ

زبانوں کو اپنی وہ سجا رہے ہیں
طیور شاخوں پے گن گنا رہے ہیں

لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ

Marfat.com

وجد میں ہیں شاخوں کی نلیاں
گاتی ہیں کھل کھل کے کلیاں

لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ

شبنم کے وہ معصوم سے قطرے
ٹالتے ہیں یہ کہہ کے خطرے

لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ

چشموں سے پانی جو بہہ رہا ہے
ادا سے اپنی وہ یہ کہہ رہا ہے

لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ

ستاروں کے ورد زبان ہے یہی
کہتا زمیں سے آسماں ہے یہی

لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ

سب رسولوں کا اعلان ہے یہی
قرآن کا بھی فرمان ہے یہی

Marfat.com

لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ

چاندنی چاند کی جو بکھر رہی ہے

تسبیح وہ بھی یہ کر رہی ہے

لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ

یہ فصل گل سے ہے بالا ترانہ

تقدیس میں اس کی ہے سارا زمانہ

لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ

ہاروںؔ میرے دل کا خزینہ

جگمگاتا ہے جس سے مومن کا سینہ

لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ

Marfat.com

مقام ہے تمہارا

بلند تر نبیوں میں مقام ہے تمہارا
ذکر لبوں پہ جاری عام ہے تمہارا

بدل کر بن گیا وہ بہاروں کا مرکز
ہوا جس ویرانے میں قیام ہے تمہارا

تیری عطا کہ ہمیں در کی نوکری بخشی
ہم خطا کاروں پہ کتنا انعام ہے تمہارا

چھا گیا ابر کرم سب درد مٹ گئے
لیا غم کے ماروں نے جب نام ہے تمہارا

اس پر بھی ہو جائے اب کرم یارسول اللہ ﷺ
ہارونؔ بھی ناچیز سا غلام ہے تمہارا

Marfat.com

مقام آپ ﷺ کا

بلند تر ہے نبیوں میں مقام آپ ﷺ کا
ذکر جاری لبوں پہ ہے عام آپ ﷺ کا

بدل کر بنا وہ بہاروں کا مرکز
جس ویرانے میں ہوا قیام آپ ﷺ کا

عطا کردی ہمیں اپنے در کی گدائی
ہم خطا کاروں پہ ہے کتنا انعام آپ ﷺ کا

مٹے پل میں سارے رنج و الم
غم کے ماروں نے جب لیا نام آپ ﷺ کا

بھرم رکھ لو اس کا بھی رحمت عالم
ہارون ناچیز بھی ہے غلام آپ کا

☆☆☆

Marfat.com

تیرے جلوے (نعت)

مہرو ماہتاب کی روشنی میں تیرے جلوے
پھول پھول میں ہیں کلی کلی میں تیرے جلوے

ساری زمین پر ہے جاری تیرا ذکر و بیان
دیکھے نگر نگر میں گلی گلی میں تیرے جلوے

آقا تیرے چاہنے والے ہزاروں قطب ابدال دیکھے
پائے غوث، غوث میں ولی ولی میں تیرے جلوے

جگمگا رہے ہیں دونوں عالم آقا تیرے فیض سے
تیرے طفیل آشکارا ہیں سب اور سبھی میں تیرے جلوے

بلا لو اپنے شہر میں، دکھا دو رخ زیبا آپ ﷺ کا
ہاروؔن بھی دیکھے تیری حاضری میں تیری جلوے

Marfat.com

تجھ سے لو لگائی ہے

تجھ سے لو لگائی ہے دو جہاں چھوڑ کر
مدینے کو گھر بنایا ہے اپنا آشیان چھوڑ کر

ہر مشکل اس کی آسان ہوگئی آقا تیرے فیض سے
جس نے بھی تجھے دل سے پکارا زبان چھوڑ کر

جو مل جائے خاکِ مدینہ فردوس کی آرزو کون کرے
سوئے جنت کون جائے تیرا آستاں چھوڑ کر

یا سرورِ انبیاء کوئی نہیں ہے اپنا تیرے سوا
پھر تیرا در چھوڑ کے جائیں تو کہاں چھوڑ کر

اپنے پاس بلا لو اپنی کملی میں چھپا لو
تڑپاؤ گے کب تک ہارونؔ کو یہاں چھوڑ کر

Marfat.com

دن میں اور راتوں میں

دن میں اور راتوں میں
ہیں رہتے ان کی باتوں میں
ہے لذت ملتی نعتوں میں
نغمے ان کے گاتے ہیں

ہجر میں آنکھیں روتی ہیں
لمحے وصل کے موتی ہیں
آس میں ان کی ہوتی ہیں
نغمے ان کے گاتے ہیں

ان کی چاہت دولت ہے
ان کی الفت نعمت ہے
سراپا جن کی رحمت ہے
نغمے ان کے گاتے ہیں

Marfat.com

عاشق ان کے سینے ہیں
رہتے شہر مدینے ہیں
پاتے نور خزینے ہیں

نغمے ان کے گاتے ہیں

دل سے ان کو چاہتے ہیں
گیت ان کے گاتے ہیں
رحمت رب کی پاتے ہیں

نغمے ان کے گاتے ہیں

ہارونؔ تمنا کرتے ہیں
نام پہ ان کے مرتے ہیں
ورد انہی کا کرتے ہیں

نغمے ان کے گاتے ہیں

☆☆☆☆

Marfat.com

تاریک ہے میرا آشیاں

تاریک ہے میرا آشیاں تیرے بغیر
بے منزل ہے ہر کارواں تیرے بغیر

کون کرتا میرے صدف کو گوہر
اے قطرۂ نیساں تیرے بغیر

ترے آنے سے مل گئیں رونقیں
خالی تھا یہ جہاں تیرے بغیر

چھائی تھیں چار سو تاریکیاں
اے شمع ضوفشاں تیرے بغیر

مدینے میں بلواؤ ہاروؔن کو
یہاں نہیں شادماں تیرے بغیر

Marfat.com

دل تیرا دیوانہ

دل ہے تیرا دیوانہ یارسول اللہ ﷺ
ہر کوئی تیرا پروانہ یارسول اللہ ﷺ

کس کو مل سکتی ہے تیری مثال
تم دو جہاں میں ہو یگانہ یارسول اللہ ﷺ

للہ اتنا کرم ہو مجھ پہ میرے نبی
مجھ کو بھی اپنا بنانا یارسول اللہ ﷺ

مجھ پہ بھی کر دو اپنی کملی کا سایہ
مقدر میرا چمکانا یارسول اللہ ﷺ

بلا کر ہارونؔ کو بھی اپنے مدینے
دید جلوؤں کی کرانا یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

آرزوئے محمد ﷺ

مرے دل میں بسی ہے آرزوئے محمد ﷺ
تڑپاتی ہے روز جستجوئے محمد ﷺ

سرِ محشر جو مجھ سے ہوئی باز پرس
کہہ دوں گا ہوں گدائے کوئے محمد ﷺ

خود خدا ان پے پڑھتا ہے درود و سلام
ہے کتنی عظیم آبروئے محمد ﷺ

ان کے الطاف سے مہک اٹھتے ہیں پھول
گلستان کے گلوں میں ہے بوئے محمد ﷺ

جسد اپنا گرچہ ہے طیبہ سے دور
مگر دل تو چل رہا ہے سوئے محمد ﷺ

دل میں ہارونؔ نہ رکھ خوفِ محشر
عاصیوں سے نبھانا ہے خوئے محمد ﷺ

Marfat.com

تیرے شیدائی

رہتے ہیں تیرے شیدائی مدینے میں
حسیں فطرت کی ہے زیبائی مدینے میں

بجا کے وجود اپنا ہے دور مدینے سے
پر دل نے محفل ہے سجائی مدینے میں

مقدر میرا بھی سنور جائے گا اک دن
سب نے قسمت ہے چمکائی مدینے میں

ہر جانب تھے ان کے نور کے جلوے
نظر جس طرف بھی ہے اٹھائی مدینے میں

ہارونؔ تو روتا ہے فرقت میں یہاں
جو ہوتی ہے کسی کی رسائی مدینے میں

Marfat.com

نعت بترتیب حروف تہجی (اردو)

ا- اللہ کی باتیں، بتاتے رہے
ب- بزم عالم کو، سجاتے رہے

پ- پسند آپ کی ہے، خدا کی رضا
ت- توصیف آپ کی ہے، روح کی غذا

ٹ- ٹلتے ہیں غم، نگاہ کرم سے
ث- ثمر مل رہے ہیں، ان کے کرم سے

ج- جگ سارا ہے غلام ان ﷺ کا
چ- چرچا رہے گا صبح و شام ان کا

ح- حق کا پیام ہے آپ نے سکھایا
خ- خیر کا نغمہ ہے سب کو سنایا

Marfat.com

د- دوزخ کی آگ بجھاتے ہیں آپ
ڈ- ڈوبتی ناؤ کنارے لگاتے ہیں آپ

ذ- ذات حق کی مدحت کریں گے
ر- روز قیامت شفاعت کریں گے

ڑ- ''ڑ'' بھی ان ﷺ پے نثارا کروں
ز- زائر بن کے اِن کا نظارہ کروں

س- سب رسولوں سے بالا ہیں آپ ﷺ
ش- شان میں سب سے اعلیٰ ہیں آپ ﷺ

ص- صحابہ آپ کے تھے نرالے سبھی
ض- ضرر کسی کو نہ دینے والے کبھی

ط- طالب ہیں تیرے دیدار کے
ظ- ظرف دل بھریں گے انوار سے

ع- عشق آپ کا ہے ہماری نشانی
غ- غرض اپنی بس یہی ہے پرانی

Marfat.com

ف- فدا آپ پر ہیں شمس و قمر
ق- قربان آپ پر ہیں شجر و حجر

ک-کرتے ہیں ملک آپ ﷺ کو سلام
گ-گاتے ہیں گیت آپ کے تمام

ل- لکھا عرش پے ہے نام آپ ﷺ کا
م- مخلوق پڑھتی ہے کلام آپ ﷺ کا

ن- نہ پایا کسی نے حسیں آپ ﷺ سا
و- واللہ ثانی نہیں کہیں آپ ﷺ کا

ہ- ہوئے آپ ہی عرش پے جلوہ گر
ء- اعلیٰ نہیں کوئی آپ سے بڑھ کر

ی- یہ کرم ہے کتنا احسان ہے
ے- یہ ہارون ان کا ثنا خوان ہے

سارے حروف ان پے واریں گے ہم
ارے محمد ﷺ محمد ﷺ پکاریں گے ہم

Marfat.com

زینت ایمان ہے

زینت ایمان کی ہے محبت رسول ﷺ کی
نظروں میں بس گئی ہے الفت رسول ﷺ کی

دے دی کتاب خُدا نے بھیجا رسول بھی
تاحشر باقی ہے سیرت رسول کی

یکتا ہیں آپ، آپ سا کوئی بھی نہیں
اپنی مثال آپ ہے، صورت رسول کی

بادشاہ ہو کوئی یا کوئی ہو عام سا فقیر
سب کیلئے عام ہے رحمت رسول کی

روز محشر سے ہاون ڈروں کس لئے
عاصیوں کو سینے لگانا ہے عادت رسول کی

Marfat.com

محفل میلاد

سج رہی ہے محفل میلاد رسول کریم کی
دلوں میں محبت ہے آباد رسول کریم کی

دور دور سے آ رہے ہیں چل چل کے لوگ
ملتی ہے غلاموں کو داد رسول کریم کی

سارا گھر ہی لٹا دیا اسلام پہ حسین نے
محسن ہے دین کی اولاد رسول کریم کی

جدا رہتے ہیں سب سے ان کے در کے اسیر
غلامی کرتی ہے آزاد رسول کریم کی

ہاروںؔ ان کے در سے ملتی رہیں مسرتیں
ہمیشہ رہے امت شاد رسول کریم کی

Marfat.com

اُن کی سرکار

ان کی سرکار میں جب میری حاضری ہو گی
اللہ اللہ سعادت کی وہ گھڑی ہو گی

میں گدا ہوں سرکار کا' گویا شاہ سنسار کا
ان کے در کی چاکری پے فدا سکندری ہو گی

منگتا ہوں نورعین کا' گدا سرو کونین کا
پلکیں بچھاؤں گا جب تشریف آوری ہو گی

میں ہوں ان کا سوالی' کریں گے وہ رکھوالی
حشر میں کام آئیں گے جب افراتفری ہو گی

کریں گے وہ کرم میرے گھر میں رکھیں گے قدم
ہاں طیبہ سے ان کی سواری چل پڑی ہو گی

Marfat.com

مدینے کو دیکھو

جو کرنا ہے نظارا نور خدا کا مدینے کو دیکھو
جہاں بسیرا ہے سرور انبیاء کا مدینے کو دیکھو

مدینے کا ذرّہ ذرّہ ہے مثل آفتاب روشن
جہاں نور پھیلا ہے مصطفیٰ ﷺ کا مدینے کو دیکھو

ارے حاجیو اب مدینے میں آؤ کعبے کو دیکھ کر
جہاں پر ہے کعبے کا کعبہ مدینے کو دیکھو

مدینے میں ہر سو مصطفیٰ کے کرم کے فیض ہیں جاری
ہے یہ خزینہ سخی شہنشاہ کا مدینے کو دیکھو

نہ رہے گی تمہارے دل میں پھر جنت کی کوئی حسرت
ہارون مدینے میں جا کے تم ذرا مدینے کو دیکھو

Marfat.com

رُخِ سرورِ انبیاء

جس نے رخ سرور انبیاء دیکھا
اس نے خدا کے نور کا جلوہ دیکھا

جچتا نہیں اس کی نگاہ میں کعبے کا منظر
آنکھوں سے جس نے کعبے کا کعبہ دیکھا

ہر دل آقا تیری تمنا سے ہے روشن
جس کو بھی ہے دیکھا تیرا شیدا دیکھا

جو بھی آیا منگتا آپ نے شاہ بنا دیا
ان کے در پر یہ منظر ہے عطا کا دیکھا

یاد نبی سے ہے روشن ہارونؔ کا سینہ
جس نے بسایا دل میں ہے اجالا دیکھا

Marfat.com

رُخِ خیر الانام

جو آنکھوں سے اپنی رخ خیرالانام دیکھ لے
وہ خدا کی کتاب دیکھ لے وہ خدا کا کلام دیکھ لے

جب لیا نام ان کا' باطل کو پاش پاش کر گیا
پاس اپنے ہے جو مومن وہ صمصام دیکھ لے

سارے جہاں نے دیکھا خسرو پرویز پر غضب
جو بھی ٹھکرائے نام نبی اپنا انجام دیکھ لے

شان وشوکت میں ہیں وہ سب نبیوں سے عظیم
ان کے پیچھے سر بستہ کھڑا تھا ہر امام دیکھ لے

بڑھ رہی ہے دل میں ان کے دیدار کی آرزو
کبھی آنکھوں سے آپ کو ہارون آپ کا غلام دیکھ لے

Marfat.com

آقا کے در کی گدائی

اپنے آقا کے در کا میں ہوں گدا' میری کیا بات ہے
ان کی چوکھٹ پہ ہے دل میرا فدا' میری کیا بات ہے

میں جب بھی محو الم ہوا اک پل میں مجھ کو افاقہ ملا
لجپال جہاں ہیں میرے درد آشنا' میری کیا بات ہے

مری زندگی خوشیوں سے بھری رہی' باندی بن کے قسمت کھڑی رہی
اتنا ان کا کرم' اتنی ان کی عطا' میری کیا بات ہے

وہ مسرتوں کے خوبصورت امیں' مثل جن کی کہیں بھی نہیں
فرقت میں ہیں وہ میرا آسرا' میری کیا بات ہے

رحمت کا دریا وہ بہتا رہا' سائل بن کے میں بھی بیٹھا رہا
آب رحمت مجھ کو بھی ملتا رہا' میری کیا بات ہے

ہارون سخن سے میرا رشتہ نہ تھا اپنا کبھی یہ پیشہ نہ تھا
ان کی الفت نے کیا ہے شعر آشنا' میری کیا بات ہے

Marfat.com

دل مومن کی تنویر

دل مومن کی ہے تنویر آقا کی محبت
شب تار میں ضو کی ہے تصویر آقا کی محبت

اک اعلان بپا ہے بوصیری کی زباں سے
ہر لمحہ مصیبت میں ہے اکسیر آقا کی محبت

قرآن ایک کتاب ہے جس کے متن کی
ہے تشریح و وضاحت و تفسیر آقا کی محبت

ایمان عشق و محبت کی ایک عمارت ہے
کرتی ہے جسے تعمیر آقا کی محبت

الفت و چاہت و راحت و ایماں
ہے مقدر و قسمت و تقدیر آقا کی محبت

Marfat.com

روح کو عطا کرتی ہے یہ معراج ایمانی
قلوب کو کرتی ہے تسخیر آقا کی محبت

جو وابستہ ہوتا ہے دربار رسول کریم سے
بنا لیتی ہے اسے اپنا اسیر آقا کی محبت

ہاروؔن عالم آفاق سے مجھ کو نہیں غرض
اپنی تو ہے دولت و جاگیر آقا کی محبت

☆☆☆

Marfat.com

میلاد کا موسم

ہر سو ابر رحمت چھایا ہے' میلاد کا موسم آیا ہے
سنیوں نے محفل کو سجایا ہے' میلاد کا موسم آیا ہے

فردوس سے آ کر حوریں دائی حلیمہ سے یہ کہتی ہیں
تو نے جھولی میں نبی کیسا پایا ہے' میلاد کا موسم آیا ہے

واللہ عرش بریں پے دھوم مچی ہے ان کی آمد کی
قدسیوں نے مل کے یہ گایا ہے' میلاد کا موسم آیا ہے

چپ مت بیٹھے وہ ان کی آمد کے گیت گاتا جائے
جو بھی ان کی محفل میں آیا ہے' میلاد کا موسم آیا ہے

ان کی آمد پے خوش ہیں جتنے ان کے دیوانے ہیں
سنیوں نے نعرہ یہ لگایا ہے' میلاد کا موسم آیا ہے

ہارونؔ اپنی تو بس دولت ہے محبت ان کے در کی
سب نے فیض انہی کا پایا ہے' میلاد کا موسم آیا ہے

Marfat.com

نورِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے کرم سے خالق نے
اس ارض و سما کے مالک نے
جسے قریہ قریہ پھیلایا
وہ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہلایا

انجم جس سے چمکے ہیں
ستارے جس سے دمکے ہیں
شمس، قمر ہیں جس کا سایہ
وہ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہلایا

گلشن گلشن مہکے گا
یہ قریہ قریہ پھیلے گا
جو پربت پربت ہے چھایا
وہ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہلایا

Marfat.com

جب ہونٹ تبسم کرتے ہیں
شمشیر کی مانند لگتے ہیں
ماتھا جس کا گلھایا

وہ نور محمد ﷺ کہلایا

جس نے تاب نرالی ہے
اپنے رُتبے عالی سے
شمس، قمر کو شرمایا

وہ نور محمد ﷺ کہلایا

ظلم کا بندھن جس نے توڑا
حق سے دامن جس نے جوڑا
باطل جس سے گھبرایا

وہ نور محمد ﷺ کہلایا

اب کام محبت کر دے گی
سب جام محبت کر دے گی
الفت کا جو سرمایہ

وہ نور محمد ﷺ کہلایا

مقدر سے اور قسمت سے
جس نور کے نوری جھرمٹ سے

Marfat.com

آنکھ نے برتن بھر پایا

وہ نور محمد ﷺ کہلایا

رخسار منور تارے ہیں

وہ ابرو بہت پیارے ہیں

چہرا جس کا نکھرایا

وہ نور محمد ﷺ کہلایا

جو ٹھہرا بہت اعلیٰ ہے

رتبہ جس کا بالا ہے

عرش ہے جس کا پایہ

وہ نور محمد ﷺ کہلایا

حسن کو اور قادر کو

پھر اپنے پیارے طاہر کو

عاشق جس نے ٹھہرایا

وہ نور محمد ﷺ کہلایا

ہارونؔ پیار کا سرمایہ

من میں اپنے جو آیا

عشق سے جس نے گرمایا

وہ نور محمد ﷺ کہلایا

Marfat.com

دل مومن کی ضیاء

ہے دل مومن کی ضیاء مصطفیٰ ﷺ کا نام
خدا سے کرتا ہے آشنا مصطفیٰ ﷺ کا نام

ہے آنکھوں کی ٹھنڈک دل کا یہ چین
گلزار جنت کی ہے ہوا مصطفیٰ ﷺ کا نام

تمثیل میں بن گیا وہ حبیب کا مدینہ
جس من میں سما گیا مصطفیٰ ﷺ کا نام

ادویہ کو چھوڑ کر طبیب میری خیر کر
سرہانے آ کر لے ذرا مصطفیٰ ﷺ کا نام

بدعقیدہ اٹھ کے خود بھاگ جائے گا
سبھی مل کے لو ذرا مصطفیٰ ﷺ کا نام

Marfat.com

کسی پر تو شاق گزرتا ہے یارسول اللہ ﷺ
کوئی جھوم کر ہے لیتا مصطفیٰ ﷺ کا نام

جعلتک ذکری فرما کے خدا نے سمجھا دیا
اس کے نام سے ہرگز نہیں جدا مصطفیٰ ﷺ کا نام

صبح و شام جپتے رہتے ہیں وہ شوق سے
عاشقوں کیلئے ہے شفا مصطفیٰ ﷺ کا نام

ہاروںؔ لے لے کے میں تھکتا نہیں کبھی
واہ کس قدر ہے اچھا مصطفیٰ ﷺ کا نام

Marfat.com

ہے مدینہ

جس کا ہوں میں پروانہ ' ہے مدینہ
ہر کوئی ہے جس کا دیوانہ' ہے مدینہ

وہ جس سے آتی ہے فردوس کی خوشبو
حسن فطرت کا بے مثل خزانہ' ہے مدینہ

کون لا سکتا ہے شہر نبی کی مثال
ساری خدائی میں یگانہ' ہے مدینہ

عشاق کے دل مائل رہتے ہیں سوئے مدینہ
ہر عاشق کا ہاروؔن ٹھکانہ' ہے مدینہ

Marfat.com

تمہارا مدینہ

ہے نور خدا کا نظارا، تمہارا مدینہ
دل و جان سے ہے پیارا، تمہارا مدینہ

بہاروں کی کھیتی نظاروں کی دھرتی
ہے آنکھوں کا تارا، تمہارا مدینہ

نوری گلیاں نوری رستے نور نور ہر شے
نور ہی نور ہے سارا تمہارا مدینہ

شکر کے سجدے بجائے گا سر اپنا جھکائے گا
دیکھے جو ہارون بیچارا تمہارا مدینہ

Marfat.com

ضیائے رخ رسالت مآب ﷺ

رُخِ سرکار دو عالم کی ضیاء اللہ اللہ
تن اطہر پہ سجی زلفیں سیاہ اللہ اللہ

نورانی بچے کو لئے گود میں کہتی تھی حلیمہ
اتنا حسین پہلے نہیں دیکھا اللہ اللہ

یہ سرکار کی عظمت ہے کہ دست مبارک میں
پتھر دیتے ہیں صدا اللہ اللہ

جہاں سرکار دو عالم نے لمحات گزارے تھے اکیلے
وہ منزل اقدس غار حرا اللہ اللہ

سرکار کی انگلی میں پنہاں تسخیر ہے کتنی
اشارے سے قمر ہوتا ہے فدا اللہ اللہ

Marfat.com

سرکار کی خدمت میں لگے حیدر کی نماز
قضا بھی ہو گئی تھی ادا اللہ اللہ

کیفیت دل ہوگی دیوانے کی کیا جب
گنبد خضریٰ پہ پڑتی ہے نگاہ اللہ اللہ

دو عالم کے وہ مالک ہو کر نانِ جویں پہ
کر لیتے تھے گزارا اللہ اللہ

جب کبھی کرتا ہوں ذکر شان محمد ﷺ
ہارون دل دیتا ہے صدا اللہ اللہ

Marfat.com

یادِ مدینے کی

رہ رہ کے ہے آتی یاد مدینے کی
ہے غریبوں کو ستاتی یاد مدینے کی

مجھ فرقت کے مارے کو ہے چین کہاں
جاں رکھتی ہے پیاسی یاد مدینے کی

میں ہوں پریشاں سرور کہاں حاصل
عطا کرتی ہے اداسی یاد مدینے کی

سرکارؐ کے در کی جدائی رکھتی ہے پشیماں
ہاروںؔ آنسو ہے رلاتی یاد مدینے کی

Marfat.com

مہک مدینے کی

بہاروں کو رنگ ہے پہناتی مہک مدینے کی
کچھ ایسی ادا سے ہے آتی مہک مدینے کی

کرتی ہے معطر میرے بدبو سے گھرانے کو
عفونت کو ہے مٹاتی مہک مدینے کی

چل یار کی نگری یاں رہنے سے کیا حاصل
مجھے مدینے میں ہے لے جاتی مہک مدینے کی

رہ رہ کے فدا ہوتے ہیں ہارونؔ سے پروانے
عشق نبی کی ہے شمع جلاتی مہک مدینے کی

Marfat.com

ضحیٰ کا نقشہ

حسن تیرا ہے والیل ضحیٰ کا نقشہ
چہرا ہے کیا انوار خدا کا نقشہ

مصور کا قلم خود ہے پیغام رسا
اس سے بڑھ کے نہیں اچھا نقشہ

ظلمت آفاق میں یہ قندیل نما ٹھہرا
اندھیروں میں کرتا ہے اجالا نقشہ

اکیم مثلی نے ہے یہ راز بتایا ہم کو
کہیں بھی نہیں کوئی دوسرا ایسا نقشہ

ارے خود کو سرکار کی مانند کہنے والے
شیشے میں ذرا دیکھ ہے کیسا تیرا نقشہ

Marfat.com

سجتا ہے خدا کی مرضی سے مخلوق کا حسن
حق نے تیری مرضی سے بنایا تیرا نقشہ

تیرے رخ انور کی جو ہوتی اس کو خبر
ہرگز مجنوں کو نہ بھاتا لیلیٰ نقشہ

اس کی قسمت پہ نازاں ہوگئی ساری خدائی
خواب میں وہ جس نے ہے دیکھا نقشہ

ہاروںؔ پہ پیامؐ سنا دو لوگوں کو
اس نقشے کے تصدق سے ہے میرا نقشہ

Marfat.com

دیدار مدینے کا

قسمت میں ہو میری دیدار مدینے کا
سفر رہے جاری ہر بار مدینے کا

فدا ہیں مدینے پہ سارے جہاں کی بہاریں
طواف ہے کرتی گلزار مدینے کا

اک میں ہی نہیں ہوں عاشق جانِ لے دنیا
ذکر سبھی ہے کرتی سنسار مدینے کا

چھوٹے یہ جہاں مجھ سے تو افسوس نہ ہوگا
دولت ہے ہارونؔ اپنی پیار مدینے کا

Marfat.com

مدینے کی نگری

ہے جنت کی جنت مدینے کی نگری
سراپا ہے رحمت مدینے کی نگری

ہے سامان مسرت دلوں کی راحت
سکوں کی ہے دولت مدینے کی نگری

اندھیروں میں ضوٗ سب سویروں کی شمع
ہے بہاروں کی رنگت مدینے کی نگری

ہے بے کسوں کا سہارا' ناچاروں کا چارا
اور غریبوں کی عشرت مدینے کی نگری

عاشقوں کی عزت خدا کی ہے رحمت
ہاروؔن کی ہے ثروت مدینے کی نگری

Marfat.com

حُسنِ محمد ﷺ

انوار خدا کا روشن دھارا حُسنِ محمد ﷺ
قدرت نے فرصت سے سنوارا حُسنِ محمد ﷺ

یہی حسن ہے عالم ارض و سماء کی زینت
فرش کی رونق عرش کا تارا حُسنِ محمد ﷺ

فردوس کے حسن سے اس کو غرض نہیں رہتی
بن جائے جس کا نظارا حُسنِ محمد ﷺ

اسی کے فیضان سے ہر زینت ہے مزین
زیب و زینت ہر رخ زیبارا حُسنِ محمد ﷺ

روشن خوب ہوا پھر وہ نور خدا سے
خالق نے جس دل میں اتارا حُسنِ محمد ﷺ

Marfat.com

اس کی عظمت پہ فدا ہوتی ہے یہ خدائی
جس پہ ہوتا ہے آشکارا حُسنِ محمد ﷺ

من رانی فقد راء الحق کی تفسیر کرتی ہے وضاحت
انوار خدا کا ہے نظارا حُسنِ محمد ﷺ

ہر حسن کو اس حسن کی بدولت ہے فروغ
رخ یوسف کا ہے سہارا حُسنِ محمد ﷺ

ہاروںؔ مانا کہ حور وغلمان بھی ہیں خوبصورت لیکن
ہمیں سب سے ہے پیارا حُسنِ محمد ﷺ

Marfat.com

محمد ﷺ نام کی صورت

ہر چیز کو تخلیق فرمایا مالک نے
ہے کیا خوب فن دکھایا مالک نے

خود مٹی سے بنا کے آدمؑ کو
فرشتوں سے سجدہ کروایا مالک نے

کائنات کے سارے پردوں میں
ہے حسن سجایا مالک نے

چاند کے روشن چہرے کو
خود آپ بنایا مالک نے

Marfat.com

شاخ پے بیٹھی بلبل کو
ہے کیا گیت سکھایا مالک نے

افلاک میں پھرتے سورج کو
ہے نور پہنایا مالک نے

محمد ﷺ نام کی صورت میں
ہے نور سجایا مالک نے

Marfat.com

مدینے کا منظر

جب آنکھوں نے دیکھا مدینے کا منظر
سوا جنت سے تھا مدینے کا منظر

خدا کی جنت بھی طلبگار ہے جس کی
دکھائے ہر کسی کو خدا مدینے کا منظر

عطا کر رہا ہے جو عاشقوں کو چین
خدا سلامت رکھے سدا مدینے کا منظر

جنت کی حسرت پھر دل سے جاتی رہی
ہارونؔ جب سے دیکھا مدینے کا منظر

Marfat.com

معراج کی شب

ہے اک منبع انوار معراج کی شب
محبوب سے الفت کا اظہار معراج کی شب

دیکھے ہیں کہ جس میں آقا نے نور کے لمحے
ان کیلئے ٹھہری ہے بہار معراج کی شب

لوگ دیتے ہیں معراج کو نام سفر کا
ولیکن ہے محبت و پیار معراج کی شب

میرا بھی وہی ہے تجھ سے جو ہوا وابستہ
یہ دونوں نے کیا اقرار معراج کی شب

میری آنکھوں نے محبت سے ہے دیکھا ہارون
مسرور تھے سرکار معراج کی شب

Marfat.com

والنجم اذا ھوٰی

مسندان کی عرش بریں
خلق کی جس تک پہنچ نہیں
محمد ﷺ سا ہے کون بھلا

والنجم اذا ھوٰی
والنجم اذا ھوٰی

لوگ آتے ہیں اور مٹتے ہیں
پر آپ دلوں میں رہتے ہیں
نام کے ان کو ہے بقا

والنجم اذا ھوٰی
والنجم اذا ھوٰی

Marfat.com

جبریل جہاں پہ رہ گئے
آپ وہ کر کے طے گئے
سدرۃ المنتہی

والنجم اذا ھویٰ
والنجم اذا ھویٰ

اقصیٰ میں جب وہ گئے
سب ان کے پیچھے ہو گئے
وہ نبیوں کے بنے پیشوا

والنجم اذا ھویٰ
والنجم اذا ھویٰ

نغمے ان کے گاتے ہیں
نعتیں ہم سناتے ہیں
ہارون دل دیتا ہے صدا

والنجم اذا ھویٰ
والنجم اذا ھویٰ

Marfat.com

نام محمد ﷺ میٹھے کا

ہر دل کو منور کرتا ہے
خیر سے دامن بھرتا ہے
پھر ایمان مزین کرتا ہے
نام محمد ﷺ میٹھے کا

واہ قسمت اپنی کیسی ہے
نعت لبوں پے رہتی ہے
یہ ساری دنیا لیتی ہے
نام محمد ﷺ میٹھے کا

جو ان کا قلندر ہوتا ہے
قسمت کا سکندر ہوتا ہے
جس دل کے اندر ہوتا ہے
نام محمد ﷺ میٹھے کا

Marfat.com

پہچان ہے اپنی نام ان کا
ہے ذکر لبوں پے عام ان کا
جو جپتے ہیں۔ ہے بناتا کام ان کا
نام محمد ﷺ میٹھے کا
ہارونؔ دلوں میں رہتے ہیں
وہ رحمت رب کی دیتے ہیں
یہ سارے مل کر لیتے ہیں
نام محمد ﷺ میٹھے کا

Marfat.com

سفر معراج

سفر معراج گرچہ بہت دور کا تھا
طے ہوا جلد اس لئے کہ حضور کا تھا

ناز کعبہ ہے طواف مصطفیٰ ﷺ کا
جانے یہ گھومتے تھے کہ وہ گھومتا تھا

رشک حجر اسود ہے چومنا مصطفیٰ کا
جانے یہ چومتے تھے کہ وہ چومتا تھا

جب سر عرش تھے میرے حضور ﷺ
ہارون وہ منظر کیسا سرور کا تھا

Marfat.com

مدینے کا رنگ

سب رنگوں پہ ہے چھایا مدینے کا رنگ
خدا نے کتنا حسین بنایا مدینے کا رنگ

رہی جنت کی حسرت نہ کسی نعمت کی چاہت
خدا نے جب سے دکھایا مدینے کا رنگ

بے کسوں کا سہارا ہے بے چاروں کا چارا
اور سب غریبوں کا سرمایہ مدینے کا رنگ

میں اسیر ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بس فقیر ہوں نبی کا
مجھ کو پسند ہے آیا مدینے کا رنگ

Marfat.com

مدینے کا منظر

ساری خلقت ہے فدا جس پر وہ منظر ہے مدینے کا
نازاں ہے مخلوق خدا جس پر وہ منظر ہے مدینے کا

یہ وہ گلشن ہے کبھی خزاں آ سکتی نہیں جس پر
رہتی ہے بہار سدا جس پر وہ منظر ہے مدینے کا

اس سے رونق ہے زمین پر آتے ہیں ملائک بھی یہاں
سایہ کرتی ہے جنت کی ہوا جس پر وہ منظر ہے مدینے کا

غریبوں کی یہ عشرت ہے کہ یہ شہر نبی ہے ہاروںؔ
رشک کرتا ہے نبی کا گدا جس پر وہ منظر ہے مدینے کا

Marfat.com

نگری ہے مدینے کی

اب اپنی نگاہوں میں نگری ہے مدینے کی
جنت کی ہواؤں میں نگری ہے مدینے کی

یہ مدینہ ہے کہ ٹکڑا ہے عرش خدا کا
عرش معلیٰ کی فضاؤں میں نگری ہے مدینے کی

کہتے ہیں موت سے پہلے اک بار دکھا دے مولا
لوگوں کی دعاؤں میں نگری ہے مدینے کی

ہم عاشق ہیں نبی کے آرزو رکھتے نہیں دنیا کی
بس اپنی تمناؤں میں نگری ہے مدینے کی

Marfat.com

وہ چمن ہے مدینہ

جس پہ ہر چمن ہے نثار، وہ چمن ہے مدینہ
جہاں سدا رہتی ہے بہار، وہ چمن ہے مدینہ

جس کے خار بھی ہیں پھولوں سے حسین تر
جسے چومتی ہے گلزار، وہ چمن ہے مدینہ

مدینے کے مناظر کیا ہیں بس نور کے نظارے ہیں
جہاں جھلکتے ہیں خدا کے انوار، وہ چمن ہے مدینہ

خدا کی رحمت کے سحاب چھائے رہتے ہیں وہاں
جہاں رہتے ہیں سرکار، وہ چمن ہے مدینہ

مصائب و آلام مرے گھر کیوں آئیں گے ہارونؔ
وابستہ ہے جس سے پیار، وہ چمن ہے مدینہ

Marfat.com

شہر مدینہ

ہر دل کی ضیاء ہے شہر مدینہ
مرکز جود و سخا ہے شہر مدینہ

ہر سمت میں ہیں نظارے نور خدا کے
دید میں جنت سے سوا ہے شہر مدینہ

خزاں سے پاک ہیں مدینے کی بہاریں
جس پے رونقیں ہیں فدا ہے شہر مدینہ

شہر نبی ﷺ سے وابستہ ہیں میری یادیں
یاروں اپنا آسرا ہے شہر مدینہ

Marfat.com

مدینے کی دنیا

ہے دل میں بسی مدینے کی دنیا
کتنی حسیں ہے سجی مدینے کی دنیا

وہ جنت کے حسن کا منتظر رہے کیوں
جس نے ہے دیکھی مدینے کی دنیا

نمایاں ہیں ہر طرف وہاں سویرے سویرے
ہے نور خدا سے بھری مدینے کی دنیا

غیر کو دل میں سمانا ہاروںؔ اپنا شیوہ نہیں
ہے من میں ہر گھڑی مدینے کی دنیا

Marfat.com

چارا ہے مدینے میں

ہر ناچار کا چارا ہے مدینے میں
ہم سب کا سہارا ہے مدینے میں

قدرت نے سارے جہاں کو روپ ہے بخشا
نور خدا کا دھارا ہے مدینے میں

نہ ہو کیونکر ہر دل میں مدینے کی طلب
سب امت کا پیارا ہے مدینے میں

دیکھو کچھ ایسی ادا سے خالق نے
رنگ فطرت کا نکھارا ہے مدینے میں

کیوں نہ رہے یہ دل میرا مدینے میں
ہارون اپنا دلارا ہے مدینے میں

Marfat.com

سرکار کے کوچے میں

فطرت نے عجب رنگ ہے دکھایا سرکار کے کوچے میں
اللہ نے کیا خوب نور ہے برسایا سرکار کے کوچے میں

آنکھوں نے نہیں دیکھا اسے جنت کی طلب کرتے کبھی
وہ جس نے ٹھکانا ہے لگایا سرکار کے کوچے میں

وہ کونسی ساعت ہے جس میں وہاں برستی نہیں رحمت
رب کی رحمت کا ہے سایہ سرکار کے کوچے میں

ہم تو رہتے ہیں یہاں پر مگر یہ دل اپنا ہاروںؔ
ہم نے کاشانہ ہے بنایا سرکار کے کوچے میں

Marfat.com

شیدائی مدینے کا

دل اپنا ہے بنایا شیدائی مدینے کا
ہے ہر ایک کو پایا شیدائی مدینے کا

دور رہنا سرکار کی چوکھٹ سے روا نہیں پروانے کو
یاں رہ کے ہے پچھتایا شیدائی مدینے کا

رنج دوری کا مٹا کر یارب پہنچا دے مدینے میں
اب تڑپتا ہے خدایا شیدائی مدینے کا

جب سرکار کی چوکھٹ پے ہو تو سرکار یہ کہہ دیں
ہارون ہے آیا شیدائی مدینے کا

Marfat.com

مدینہ

خدا ہمیں بھی دکھائے مدینہ
آنکھوں میں سمائے مدینہ

ہو مری آنکھ محو تری دید میں
خدا وہ گھڑی لائے مدینہ

منتظر ہوں یہاں میں اس بات کا
مجھے آقا بلائے مدینہ

ہارونؔ بھی کبھی تیری دید سے
پیاس اپنی بجھائے مدینہ

Marfat.com

مدینے کا گلشن

سدا بہاریں لئے جگمگا رہا ہے مدینے کا گلشن
مہک سارے جہاں میں مچا رہا ہے مدینے کا گلشن

وہ پیارے گلوں کی رنگت وہ حسیں کلیوں کی رونق
پھر عنا دل کو وہ یاد آ رہا ہے مدینے کا گلشن

ان کے نام ہی کی مہک آتی ہے مدینے میں ہر طرف
مصطفیٰ ﷺ کے نغمے گن گنا رہا ہے مدینے کا گلشن

میں جہاں جاؤں گا میرے دل سے آئے گی مدینے کو خوشبو
ہارون بھی اپنا من بنا رہا ہے مدینے کا گلشن

Marfat.com

دید مدینے کی

ہر دل کی حسرت ہے دید مدینے کی
ہر ایک کی چاہت ہے دید مدینے کی

اللہ اللہ کتنے حسیں ہیں مدینے کے نظارے
آنکھوں کی طراوت ہے دید مدینے کی

ہر آن بے چین ہیں رہتے دور مدینے سے
عشاق کی لذت ہے دید مدینے کی

من پاتا ہے سکوں دیدار شہر نبی سے
ہارون دل کی راحت ہے دید مدینے کی

Marfat.com

مدینے میں جا کر

خدا کی قدرت ہے دیکھی مدینے میں جا کر
آنکھ دیوانہ وار ہے تکتی مدینے میں جا کر

رہتے ہیں یہاں پر تو بے بس مجبور مگر
غلاموں کی تقدیر ہے بنتی مدینے میں جا کر

ساری دنیا سے جدا بستی ہے مدینے کی
خدا کی رحمت ہے برستی مدینے میں جا کر

شمع عشق ہے مدینے میں پروانہ بن کے تم جانا
فدا کرنا اپنی ہستی مدینے میں جا کر

Marfat.com

محشر کا سہارا

روزِ محشر جب نہ کوئی سہارا ہو گا
غلاموں کی زباں پے نام تمہارا ہو گا

سرکار بلالو اب تو مجھے دربار پے اپنے
کب تک جدائی میں میرا گزارا ہو گا

معراج کی رات خالق نے کہا تھا محبوب سے اپنے
میرا بھی وہی ہو گا جو کوئی تمہارا ہو گا

ان کی جدائی میں یہ دل کچھ اور تڑپنے دو
ہارونؔ مدینے میں ہر درد کا چارا ہو گا

Marfat.com

نور مدینے کا

چمکتا ہے ادھر ادھر نور مدینے کا
کرتا ہے تاریکی میں سحر نور مدینے کا

اپنے سینے میں لئے آفتاب کو شرماؤں
میسر ہو مجھ کو اگر نور مدینے کا

بس تکتا ہی رہوں میں بیٹھے مدینے کو
جنت کا ہے منظر نور مدینے کا

دیتا ہے طراوت آنکھوں کو وہ اپنی
جب تکتی ہے نظر نور مدینے کا

رنگت میں خالق نے ہے کیسے کو نکھارا
ہارونؔ اعلیٰ ہے ثمر نور مدینے کا

Marfat.com

تجھ سے بڑھ کے حسیں نہیں

تجھ سے بڑھ کر کوئی حسیں نہیں خدا کی قسم
تیرے سوا نور کی کوئی جبیں نہیں خدا کی قسم

خدائی میں یکتا ہے پایا حق نے بے مثل ہے بنایا
تجھ سا مکھڑا کہیں نہیں خدا کی قسم

وہ سر نہیں جو ترے قرباں نہ ہو وہ من نہیں جس میں نہاں نہ ہو
ویرانہ ہے دل جو تیرا مکیں نہیں خدا کی قسم

جیسا تو نے ہے چاہا خالق نے ہے ویسا تجھ کو بنایا
حضور آپ سا کوئی نہیں، نہیں خدا کی قسم

تڑپتا ہے یہ دور رہ کر جیتا ہے یہ بے سرور رہ کر
ہاروںؔ کو یاں میسر تسکیں نہیں خدا کی قسم

Marfat.com

والضحیٰ کا مکھڑا

واللیل ہے مو تیری والضحیٰ ہے مکھڑا ؐ تیرا
جھلکتا انوار خدا تن اطہر ہے سراپا تیرا

آرزو ہے یہ سینے میں مجھ کو بھی بلا لو مدینے میں
فراق میں رو رو کے تیرے کہتا ہے یہ شیدا تیرا

تیرے چھونے سے صدا دیتے خلقت کو حق بات سنا دیتے
تیری نبوت کے شہید ہوئے پتھروں نے کلمہ ہے سنایا تیرا

چمک یہ آفتاب کہاں رکھتا تیرے مکھڑے کی کوئی تاب کہاں رکھتا
یہ قدرت ہے کہ خالق نے جلوہ ہے چھپایا تیرا

یہ ناچیز بھی ہے ترے در کا رسوالی دیکھے یہ بھی وہ سنہری جالی
ہارونؔ اشک بہاتا ہے جب یاد آتا ہے مدینہ تیرا

Marfat.com

مدینے والے کی محبت

دل میں محبت ہے بسائی مدینے والے کی
یہ خلقت ہے شیدائی مدینے والے کی

اس نے آنکھوں سے نور خدا کا ہے خزینہ دیکھا
اللہ نے جسے دید کرائی مدینے والے کی

جھکتی ہے خدائی آ کر اس کے قدموں میں
جو بھی کرتا ہے گدائی مدینے والے کی

ایک میں ہی لب پہ نہیں رہتا لئے نام محمد ﷺ
ثنا خواں ہے ساری خدائی مدینے والے کی

یہ ارض و سماء آئے وجد میں اور جھوم اٹھے
ہارونؔ جب نعت سنائی مدینے والی کی

Marfat.com

تیرے در پر

ہر کوئی ہے آنے کو تیار تیرے در پر
ہر کوئی ہوتا ہے نثار تیرے در پر

ترے دربار کی رنگت کو قدرت نے ایسا ہے نکھارا
خود ہوتی ہے فدا گلزار تیرے در پر

ہر شہر میں آتی ہے اک بار خزاں بھی آخر
لیکن سدا رہتی ہے بہار تیرے در پر

اور کچھ بھی نہیں آقا بس ہارونؔ کو تیرے
نصیب ہو جانا بار بار تیرے در پر

Marfat.com

مدینے کے کوچے

دل میں ڈیرہ بسا گئے مدینے کے کوچے
عاشق مدینہ بنا گئے مدینے کے کوچے

دل کو قرار نہیں ہے اب بے دید مدینہ
تڑپ ایسی تڑپا گئے مدینے کے کوچے

گو اپنا بدن یہاں ہے مگر روح ہے وہاں
میرا دل مدینہ بنا گئے مدینے کے کوچے

ان کے در سے دور ہونا گوارا نہ کرنا
ہارونؔ پیام یہ سنا گئے مدینے کے کوچے

Marfat.com

دل تیرے شیداؤں میں

دل تیرے شیداؤں میں آیا ہو گا
کیا رنگ قرنی کی اداؤں میں آیا ہو گا

یاد نہیں رہے ہونگے اسے دنیا کے یہ سائے
جو گنبد خضریٰ کی چھاؤں میں آیا ہوگا

ہر گز وہ جنت کی بہاروں میں نہیں ہو گا
جو لطف مدینے کے صحراؤں میں آیا ہو گا

آلام کی یہ دنیا تجھے چھوڑ کے زائر بطحا
مزہ کیا مدینہ کی فضاؤں میں آیا ہو گا

Marfat.com

سرکار کی چوکھٹ

سر ہو گا فدا اپنا سرکار کی چوکھٹ پر
لے جائے گا خدا اپنا سرکار کی چوکھٹ پر

جھک جائے گی جبیں لیکن سر کو خبر تک ہی نہیں ہو گی
یوں ہو گا سجدہ ادا اپنا سرکار کی چوکھٹ پر

اس در کی رسائی پے رہ رہ کے آتا ہے خیال ہم کو
لٹائیں گے کیا اپنا سرکار کی چوکھٹ پر

بس کچھ دیر ہے جانے کی دکھ درد کے ماروں کو
سنائیں گے دکھڑا اپنا سرکار کی چوکھٹ پر

ہارونؔ اک مریض ہوں میں سرکار کی الفت کا
ہے علاج و دوا اپنا سرکار کی چوکھٹ پر

Marfat.com

کاشانہ جو مدینے میں بنا لیتے ہیں

کاشانہ جو مدینے میں بنا لیتے ہیں
دنیا ہی میں جنت کو وہ پا لیتے ہیں

خدا آباد رکھے تجھے اے نور مدینہ
تیری چمک سے سورج کو شرما لیتے ہیں

ایک ہنر اے الٰہی کیا رشک آور ہے ہمارا
کہ ہم بھی سرکار مدینہ کی نعت سنا لیتے ہیں

واہ کیا خوب چال ہیں چلتے زائر شاہ مدینہ کے
سرکار کو تکتے ہی اپنی پلکوں پے بٹھا لیتے ہیں

تو بھی ہارونؔ سرکار کا پروانہ ہے چل سوئے مدینہ
سنا ہے سرکار دیوانوں کو کملی میں چھپا لیتے ہیں

Marfat.com

خدا آباد رکھے تجھے اے مدینہ

خدا آباد رکھے تجھے اے مدینہ
بڑی شوکت ملے تجھے اے مدینہ

وہ ناداں تو نہیں کہ آرزوئے جنت کرے
جو آنکھوں سے دیکھے تجھے اے مدینہ

نہ دنیا میں دیکھے نہ جنت میں پائے
جو منظر ہیں ملے تجھے اے مدینہ

ہارونؔ کعبہ تکے پھر مدینے کو پہنچے
اپنی آنکھوں سے دیکھے تجھے اے مدینہ

Marfat.com

طیبہ کی یاد

جب طیبہ کی یاد آتی، ہے حالات بدلتے ہیں
دل بھی مچلتا ہے اور آنسو بھی ٹپکتے ہیں

سرکار کی الفت کا عجب سا ہے دیکھا منظر
سوئے جنت جاتا ہے زمانہ عاشق مدینے کو ہی چلتے ہیں

سب ظلمتوں کے داغ مٹا کر وہ کرتے ہیں اجالا
اندھیروں کی گھٹاؤں میں ماہتاب کی صورت ہی نکلتے ہیں

میری سرکار کے دیوانوں کو جو مل جائے خاک مدینہ
ہارونؔ سر پے بھی ملتے ہیں آنکھوں پے بھی ملتے ہیں

Marfat.com

مدینے کے لمحات

مدینے کے لمحات کیا کر گئے
مریض عشق کو اچھا کر گئے

جس طرف بھی چلے وہ شاہ زمن
اندھیروں میں سب اجالا کر گئے

بے مانگے حضور ﷺ نے ہیں بھری جھولیاں
ہم غریبوں پے کتنا سخا کر گئے

شفاعت کے لے کے وہ سارے خزانے
اپنی امت کا ایک آسرا کر گئے

مجھ گنہگار کو دے کے اپنے در کی گدائی
ہارونؔ مصطفی ﷺ کتنا بھلا کر گئے

Marfat.com

مریض عشق کی دوا

مریض عشق کی مدینے میں دوا ہوتی ہے
عشاق کو کب یہ دوری روا ہوتی ہے

ایک میں ہی نہیں مرتا سرکار کے مکھڑے پر
ارے ہاں ساری دنیا اس پے فدا ہوتی ہے

ہم پے کرم کردو اور دکھا دو دربار اپنا
صبح و شام یہی دیوانوں کی صدا ہوتی ہے

اس وقت ہوتا ہے دراصل کعبے کا نظارا
جب آنکھ مصروف دید گنبد خضریٰ ہوتی ہے

اسے قبولیت پے پہنچاتا ہے ان پہ درودوسلام
یہ ہو نہ اگر تو معلق بندے کی دعا ہوتی ہے

Marfat.com

درود و سلام پڑھتے ہی رہیں گے

درود و سلام ہم ان پہ پڑھتے ہی رہیں گے
اس پاک عبادت سے سنورتے ہی رہیں گے

مری سرکار کا چرچا یونہی رہے گا قائم
سبھی جلنے والے جلتے ہی رہیں گے

آنکھیں ان کے فراق میں روتی ہی رہیں گی
دل ان کی طلب میں مچلتے ہی رہیں گے

مدینے میں نہ جائیں گے جب تک ہم لوگ
اشک اپنی آنکھوں سے ٹپکتے ہی رہیں گے

سن کے نام محمد ﷺ ہارونؔ اپنے انگوٹھے
چوم چوم کے آنکھوں سے لگتے ہی رہیں گے

Marfat.com

سرکار کی خاطر

لاکھ جانیں ہوں نثار سرکار کی خاطر
سدا دل میں رہے پیار سرکار کی خاطر

ان کی عطا ہے ہر چمنستان کی رونق
جو بھی آتی ہے بہار سرکار کی خاطر

خالق نے ان کی تڑپ سے ایسا ہے نوازا
کہ ہیں مرنے کو تیار سرکار کی خاطر

آشیاں ہو مبارک اسے خلد مدینہ کا
جس نے چھوڑے گھر بار سرکار کی خاطر

Marfat.com

سرکار کو پلکوں پہ بٹھا کر رہتے ہیں

ہم سرکار کو پلکوں پہ بٹھا کر رہتے ہیں
دل ان کی محبت سے سجا کر رہتے ہیں

جب بھی یاد آتے ہیں مدینے کے لمحات
اشک ان آنکھوں میں لا کر رہتے ہیں

جو بھی رہتے ہیں سرکار کی چوکھٹ پر
وہاں سر اپنا جھکا کر رہتے ہیں

محبت ہے بس سینے میں کچھ ایسی شہر نبی کی
ہارونؔ دل مدینہ بنا کر رہتے ہیں

Marfat.com

سرکار کی الفت میں

ہم سدا رہتے ہیں سرکار کی الفت میں
بن کے گدا رہتے ہیں سرکار کی الفت میں

دوئی پسند ہونا محبت میں ہے جرم یقیناً
دنیا سے جدا رہتے ہیں سرکار کی الفت میں

دیوانوں پر کھا ہے اپنی اداؤں سے کبھی تم نے
کہ آیا رہتے ہیں سرکار کی الفت میں

ہر آن ورد زباں رکھتے ہیں نام نبی ہارونؔ
محو ثنا رہتے ہیں سرکار کی الفت میں

Marfat.com

تجھے دل میں بسائے رکھتے ہیں

تجھے دل میں بسائے رکھتے ہیں
تیری یاد لبوں پے سجائے رکھتے ہیں

آقا لے کر تیری یادوں کو تصور میں
دل کو مدینہ بنائے رکھتے ہیں

رہتے ہیں مگن یاد شہ بطحا میں
ان کی محفل کو سجائے رکھتے ہیں

ہاروؔن دیکھ لیتے ہیں جو سرور دو عالم کو
وہ اپنی پلکوں پے بٹھائے رکھتے ہیں

Marfat.com

نقش یکتا

واہ کیا خوبرو ہے نقش یکتا تیرا
جس کو بھی دیکھا ہے شیدا تیرا

سر تیرا فدائی اور آنکھ ہے تیری تمنائی
اس دل کو بنا رکھا ہے کوچا تیرا

اور نہ تڑپاؤ دکھا دو شہر مدینہ مجھ کو
غم فرقت میں شیدائی ہے روتا تیرا

اپنے کرم کی اس کو بھی بھیک عطا کردو
کاسہ لئے در پے کھڑا ہے منگتا تیرا

Marfat.com

سرکار کی الفت دل میں بس گئی ہے

سرکار کی الفت دل میں بس گئی ہے
حضور ﷺ کی چاہت دل میں بس گئی ہے

مدینے کے لمحات ابھی تلک مجھ کو بھولے نہیں
وہاں گزری مدت دل میں بس گئی ہے

ان کی یاد سے پاتا ہوں میں سکون
بلا کی راحت دل میں بس گئی ہے

عشق رسول ﷺ کی تڑپ جسے مل گئی ہارونؔ
کیا بڑی دولت دل میں بس گئی ہے

Marfat.com

وہ آئے ہوں گے

دل مچل رہا ہے وہ آئے ہوں گے
ہر کوئی سنبھل رہا ہے وہ آئے ہوں گے

سارے بتوں کا صنم خانے میں
دم نکل رہا ہے وہ آئے ہوں گے

آج خزاں کی صعوبتوں کا مارا
باغ پھل رہا ہے وہ آئے ہوں گے

ہمیشہ سے تھا جو زیر زوال اپنا
دور بدل رہا ہے وہ آئے ہوں گے

دیکھئے آج بے خودی میں ہارونؔ
مدینے چل رہا ہے وہ آئے ہوں گے

Marfat.com

قسمت کی گھڑی

کیا قسمت کی گھڑی آئی ہو گی
جب دربار محمد ﷺ میں اپنی رسائی ہو گی

سر تو جھکا اپنا سرکار کی چوکھٹ پر
سرنگوں ترے آگے ساری خدائی ہو گی

اسے اپنی زیارت وہ کرائیں گے ضرور
جو آنکھ سرکار دو عالم کی شیدائی ہو گی

اس پے فدا ہوگی دنیا پروانوں کی طرح
جس نے عشق سرکار کی شمع جلائی ہو گی

جھوم رہے تھے آج ارض و سما ہارون
عشق سے تو نے ان کی نعت سنائی ہو گی

Marfat.com

نہ عقبیٰ میں نہ کعبہ میں

نہ عقبیٰ مین نہ کعبہ مئیں رہا کرتے ہیں
وہ تو مرے دل کی دنیا میں رہا کرتے ہیں

آخر انہیں جنت کی بہاروں سے کیا مطلب
جو گنبد خضریٰ کے سایہ مین رہا کرتے ہیں

ہر وقت سرکار کا نغمہ ورد زباں رہتا ہے
مست سرکار کی چاہا میں رہا کرتے ہیں

ہم سے خطا کار دنیا میں رہنے کے کہاں قابل
بس سرکار کے صدقہ میں رہا کرتے ہیں

Marfat.com

رُخ سرکار کو جو بھی تکتے

رخ سرکار کو جو بھی تکتے چلے جاتے ہیں
پروانوں کی طرح وہ لوگ مرتے چلے جاتے ہیں

جو دوسخا کے در کھلتے ہیں دربار نبی میں
منگتے جھولیاں اپنی بھرتے چلے جاتے ہیں

صبح وشام زباں پہ یارسول اللہ ﷺ کی ندا رہتی ہے
جلتا رہے کوئی ہم سلام پڑھتے چلے جاتے ہیں

سرکار کی الفت میں دیتا ہے جو دکھ بھی جہاں
ہاروؔن ان کے دیوانے سہتے چلے جاتے ہیں

Marfat.com

کرم کی بھیک

کیا کرم کی بھیک لٹایا کرتے ہیں
منگتوں کو شاہوں میں کیا کرتے ہیں

کوئی لمحہ بھر میں پہنچا دے مجھ کو مدینے
سنا ہے حضور کملی میں چھپایا کرتے ہیں

سرکار کے دیوانوں کو جو مل جائے خاک مدینہ
کبھی آنکھوں پہ کبھی سر پہ لگایا کرتے ہیں

سن کر نام نبی ہم انگوٹھے آنکھوں سے لگاتے ہیں
ہم سنی ہیں نعرۂ رسالت بھی لگایا کرتے ہیں

Marfat.com

سرکار کو سینے میں بسانے والے

ہم سرکار کو سینوں میں بسانے والے ہیں
ہر لمحے گیت فقط ان کے گانے والے ہیں

جلتا ہے جہاں گر تو پھر جلتا ہی رہے
ہم تو نعرہ یارسول اللہ لگانے والے ہیں

ہم اعلیٰ حضرت کے شیدائی نام نبی سن کر
چوم کے انگوٹھے آنکھوں سے لگانے والے ہیں

غوث اعظم کے ہیں دیوانے گیارھویں سے ہے الفت
ہم ہر اللہ والے کے دربار پے جانے والے ہیں

عقائد کی الجھن میں بھٹک رہے ہیں کئی لوگ
ہاروؔن اہلسنّت ہی فلاح پانے والے ہیں

Marfat.com

ربیع الاوّل آیا ہے

یہ گھڑیاں پلکوں پے بٹھاؤ ربیع الاول آیا ہے
سارے گیت نبی کے گاؤ ربیع الاول آیا ہے

جلوت میں رہو یا خلوت میں ہر آن رہو تم فرحت میں
ماہ منور کی خوشیاں خوب مناؤ ربیع الاول آیا ہے

بکھرے جیسے تارے ہوں کہکشاں کے جیسے دھارے ہوں
تم رستے کچھ ایسے ہی سجاؤ ربیع الاول آیا ہے

یوم نبی کی ولادت کا ہے دن عظیم سعادت کا
ہارون امت کو یہ پیغام سناؤ ربیع الاول آیا ہے

Marfat.com

میں نعت خواں ہوں حضور کا

فرشتے مجھے کرتے ہیں سلام میں نعت خواں ہوں حضور کا
عشق ہے میرا امام میں نعت خواں ہوں حضور کا

نعت نبی لب پے ہوگی روح میری نکل رہی ہوگی
یوں ہوگا میرا انجام میں نعت خواں ہوں حضور کا

ان کی چاہتوں سے بھرے پڑے ہیں تمام
میرے سجدے، میرے قیام، میں نعت خواں ہوں حضور کا

ان کے گیت گاؤ تا دم مرگ لوگو
یہی ہے میرا پیام، میں نعت خواں ہوں حضور کا

قبر میں کہیں گے ہاروؔن مجھ سے منکر نکیر
جنت کا ٹکٹ تھام میں نعت خواں ہوں حضور کا

Marfat.com

نبی کا نام

عاشقوں کی زندگی ہے نبی کا نام
ظلمتوں میں آگہی ہے نبی کا نام

جگمگا رہے ہیں اسی سے دونوں عالم
روشنی ہے روشنی ہے نبی کا نام

اللہ و ملائکہ کا یہ ذکر ہے بالیقین
لیتا ہر ولی ہے نبی کا نام

آدم تا عیسیٰ سبھی تھے اسی کے محبّ
وظیفۂ پیغمبری ہے نبی کا نام

ہارونؔ مرا شعر بلند ہے نعت کے سبب سے
رشکِ شاعری ہے نبی کا نام

Marfat.com

جگ تک لوو سارا

جگ تک لوو سارا دنیاں دا کر لوو نظارا
من لوو اے گل خدارا محمد ﷺ ورگا ہور نہ کوئی

پڑھ لوو قرآن دے پارے ساریاں آیتاں حرف وی سارے
لفظ کہن گے مل کے سارے محمد ﷺ ورگا ہور نہ کوئی

دساں گل اصولاں دی چنگیاں تے مقبولاں دی
ایہو فکر رسولاں دی محمد ﷺ ورگا ہور نہ کوئی

تک لوو پھل تے کلیاں ویکھ لوو سونے دیاں ڈلیاں
کہندیاں نیں مدینے دیاں گلیاں محمد ﷺ ورگا ہور نہ کوئی

دل یار دے ول رہندا اے اشک اکھاں چوں بہندا اے
ہارون وی ایہو کہندا اے محمد ﷺ ورگا ہور نہ کوئی

Marfat.com

سب توں اُچی شان

سب توں اچی شان محمد ﷺ دی سوہنڑی تے سچی شانؐ محمد ﷺ دی
اے دنیاں ساری اے فیضان محمد ﷺ دی شان تے چنگی اچی اے کوئی منے یا نہ منے

انگلی جد ہلاوندے نیں چن نوں توڑ وکھاوندے نیں
دن نوں موڑ وکھاوندے نیں شان تے چنگی اچی اے کوئی منے یا نہ منے

پانی کوڑے مٹھے کردے کنواں وچ نیں ذائقے بھر دے
معجزے اے نیں اودے دردے شان تے چنگی اچی اے کوئی منے یا نہ منے

جد دنیاں اتے ظہور کیتا ہر دکھی دل مسرور کیتا
جگ نوروں نور کیتا شان تے چنگی اچی اے کوئی منے یا نہ منے

فراق دے صدمے سہندا اے تانگ اودی وچ رہندا اے
ہارون ہمیشاں کہندا اے شان تے چنگی اچی اے کوئی منے یا نہ منے

Marfat.com

اونوں سنی کہندے نیں

جیڑا اللہ اللہ کردہ اے اللہ کولوں ڈر دا اے
نمازاں اودیاں پڑھدا اے اونوں سنی کہندے نیں

جیہڑا نور نبی دا من دا اے غلام سدا پنجتن دا اے
جیڑا واقف عشق دے فن دا اے اونوں سنی کہندے نیں

جیڑا منے پیر میراں نوں سارے سچے پیراں نوں
سرکار دے سارے فقیراں نوں اونوں سنی کہندے نیں

ابوبکرؓ عمرؓ عثمان نوں منے جیڑا مولا علی دی شان نوں منے
سارے صحابہ ذیشان نوں منے اونوں سنی کہندے نیں

عقیدہ جدا اچھا اے سوہنڑاں ایں تے سچا اے
ہارونؔ وانگوں جیڑا پکا اے اونوں سنی کہندے نیں

Marfat.com

تیرے ﷺ عشق دیاں شراباں

تیرے عشق دیاں شراباں جناں پیتیاں نئیں
اوناں لوکاں ٹھیک نمازان کدے نیتیاں نئیں

اسیں سوہنڑی سرکار دا ناں لیندے آں ہر ویلے
اساڈیاں راتاں کدے وی خالی بیتیاں نئیں

اسیں کیوں نہ پڑھیئے ہارونؔ سرکار دیاں نعتاں
کیڑا نبی اے جنے سوہنڑے دیاں گلاں کیتیاں نئیں

Marfat.com

جب ماہ ولادت آتا ہے

جب ماہ ولادت آتا ہے تب کیف نرالے ہوتے ہیں
ظلمت ساری مٹتی ہے ہر سمت اجالے ہوتے ہیں

جب محفل ان کی سجتی ہے تب رحمت خوب برستی ہے
عاشق ان کی محفل میں سب جم کے ٹھہرے ہوتے ہیں

سرکار کو جو بھی چاہتے ہیں رحمت انکو ملتی ہے
خوب عطائیں ہوتی ہیں قسمت کے سویرے ہوتے ہیں

ان کا حسن انوکھا ہے ہاں ان کا روپ نرالا ہے
چھپتے ہیں وہ کلیوں میں پھولوں میں پھیلے ہوتے ہیں

ہاروؔن دلوں میں رہتے ہیں دل ان کی باتیں کرتے ہیں
نعتوں کے سہارے لیتے ہیں جب غم کے تالے ہوتے ہیں

Marfat.com

سرکار کی آمد آمد ہے

سج گیا ہے سارا جہاں سرکار کی آمد آمد ہے
جھوم اٹھے ہیں زمین و آسماں سرکار کی آمد آمد ہے

ستارے سیارے ان کی تعریف میں مگن ہیں سبھی
نعت سنا رہا ہے کہکشاں سرکار کی آمد آمد ہے

جہاں کی ہر چیز پے ہے مسرتوں کا سماں
رو رہا ہے فقط شیطاں سرکار کی آمد آمد ہے

بج رہے ہیں خوشی کے شادیانے ہر کہیں
ہر چیز ہے شادماں سرکار کی آمد آمد ہے

عنادل کے نغموں سے عیاں ہے ہارونؔ
شاد ہیں اہل گلستاں سرکار کی آمد آمد ہے

Marfat.com

قرآن کے پارے

ہیں خدا کی روشن دلیل قرآن کے پارے
اور عطائے رب جلیل قرآن کے پارے

ان میں موجود ہے تعلیم آداب و اخلاق
کرتے ہیں سیرت کی تکمیل قرآن کے پارے

ان سے ٹلتی ہیں ہر قسم کی بیماریاں
ہیں نسخۂ شفائے علیل قرآن کے پارے

ان کی برکات ہیں شمار سے بالاتر
دیکھنے میں اگرچہ ہیں قلیل قرآن کے پارے

Marfat.com

خدا کا دستور ہے قرآن

خدا کا دستور ہے قرآن
نور ہی نور ہے قرآن

یورپ کے قانون سے نہیں واسطہ
ہمیں منظور ہے قرآن

دیتا ہے زبان کو چاشنی
دل کا سرور ہے قرآن

اس میں حکمتیں ہیں بے شمار
جلائے شعور ہے قرآن

ہارونؔ کرتا ہے خدا سے ہمکلام
اپنا تو طور ہے قرآن

Marfat.com

تلاوت کرو قرآن کی

اگر چاہتے ہو تو تم ایمان کا ارتقاء تلاوت کرو قرآن کی
دل بن جائے مرکز نور و ضیاء تلاوت کرو قرآن کی

ہرگز نہیں ملتی اب انسانیت کی فلاح تورات وانجیل میں
ہر قانون سے اعلیٰ ہے یہ کتاب ہدیٰ تلاوت کرو قرآن کی

ٹھہر نہیں سکتی کوئی پریشانی قاری قرآن کے گھر میں
ٹل جائے گی تم سے ہر مصیبت ہر بلا تلاوت کرو قرآن کی

رشتہ بناتی ہے یہ خدا سے اور دلواتی ہے کئی نعمتیں
یہ ذکر خدا ہے اور ہے خوب دعا تلاوت کرو قرآن کی

ہاروؔن من میں بسا کے آیات رکھو شفاعت کی اُمید
سرخرو کرے گی یوم محشر بخدا تلاوت کرو قرآن کی

Marfat.com

حسینؓ کا ہے نام

توحید کا اظہار حسینؓ کا ہے نام
کفر پے یلغار حسینؓ کا ہے نام

روحوں کو ایک عظیم طاقت ہے یہ
دلوں کا قرار حسینؓ کا ہے نام

باطل پے ہر آن ہے جبر مسلسل
اور حق سے پیار حسینؓ کا ہے نام

کربل کی خاک یہ پیام دے رہی ہے
کس قدر من ٹھار حسینؓ کا ہے نام

گردش ایام سے ہے مٹ گیا یزید
جانِ لیل و نہار حسینؓ کا ہے نام

Marfat.com

مدحت سرا ہے حضرت حسینؓ کی

دنیا مدحت سرا ہے حضرت حسینؓ کی
الفت دل کی شفاء ہے حضرت حسینؓ کی

حرفِ غلط کی طرح مٹ گیا تو یزید
تاحشر رہنی بقاء ہے حضرت حسینؓ کی

ایک ایک کر کے کٹا دیئے سارے عزیز
خدا کو پسند آئی ادا ہے حضرت حسینؓ کی

خالی نہیں جاتے ان کے در کے فقیر
خصلت میں پائی سخا ہے حضرت حسینؓ کی

ہو سکتا نہیں ہاروؔن وہ کبھی بد نصیب
جس نے تھام لی ردا ہے حضرت حسینؓ کی

Marfat.com

قسمت کا روشن ستارا

قسمت کا روشن ستارا حسینؓ ہے
اپنے خالق کو بہت پیارا حسینؓ ہے

چشم حیدر کا نور قلبِ فاطمہ کا سرور
سرورِ انبیاء کا دلارا حسین ہے

خاک کربلا یہ بتلا رہی ہے لوگو
اسلام کا عظیم سہارا حسینؓ ہے

دیکھ کر حسین کو کہتی ہیں آنکھیں
رُخِ مصطفیؐ کا نظارا حسینؓ ہے

وہ مصطفیؐ کی گودی میں ہارون پلنے والا
ہمیں لگتا بہت پیارا حسینؓ ہے

Marfat.com

صدیق اکبرؓ

ہے صحابی حضورؐ کا پیارا صدیق اکبرؓ
دے گیا اسلام کو سہارا صدیق اکبرؓ

مقدر بھی خود جھوم کر کہہ رہا ہے
قسمت ہے ستارا صدیق اکبرؓ

لکھ دی ہے ربّ نے فردوس جس کے نام
اہل جنت کا ہے نظارا صدیق اکبرؓ

اپنے کندھوں پہ بٹھا کر ذاتِ مصطفیٰؐ کو
چمکا گیا قسمت کا تارا صدیق اکبرؓ

ہارونؔ سارے صحابہ میں لائق احترام
مگر بے مثل ہے ہمارا صدیق اکبرؓ

Marfat.com

فاروق اعظمؓ

شجاعت کا مظہر ہیں فاروق اعظمؓ
عدالت کے پیکر ہیں فاروق اعظمؓ

عشاق کیلئے ہیں پیغام الفت
منافقوں پے خنجر ہیں فاروق اعظمؓ

بر سر منبر ہیں ساریہ کے رہنما
واہ کیسے لیڈر ہین فاروق اعظمؓ

دور بھاگتے ہیں ان سے گستاخانِ رسول
مگر قلب مؤمن کے اندر ہیں فاروق اعظمؓ

ان کے دم سے پھیلا ہر سو نورِ ایمان
اسلام کے پیام بر ہیں فاروق اعظمؓ

Marfat.com

عثمان غنیؓ

تصویر شرم و حیا ہیں عثمان غنیؓ
محبوب رسول کبریا ہیں عثمان غنیؓ

اسلام نے ان کی دولت سے پایا فروغ
مظہر جودو سخا ہیں عثمان غنیؓ

صحابہ میں یکتا ہیں یہ دونور والے
داماد رسولِ خدا ہیں عثمان غنیؓ

سینے میں پایا ہے انوکھا قلب رقیقؓ
خصلت میں سب سے جدا ہیں عثمان غنیؓ

نہ کیا تنہا طواف بیت عتیق
عشق کی روشن ادا ہیں عثمان غنیؓ

Marfat.com

علی مرتضیٰؓ

عشق کی انتہا علی مرتضیٰؓ علی مرتضیٰؓ
حق سے آشنا علی مرتضیٰؓ علی مرتضیٰؓ

رفیق خیر البشر شہید وقت سحر
پیکر دلربا علی مرتضیٰؓ علی مرتضیٰؓ

مولا جن و بشر محبوب شمس و قمر
نصیر دین خدا علی مرتضیٰؓ علی مرتضیٰؓ

بابِ شہر علم رسول. چراغ زہرا بتول
رشک ذات کبریا علی مرتضیٰؓ علی مرتضیٰؓ

ہارونؔ قلب فگار اسم شیر مولا پکار
نام مشکل کشا علی مرتضیٰؓ علی مرتضیٰؓ

Marfat.com

حصہ دوم

آزادانہ

لفظوں کی زنجیریں

رباعیات

Marfat.com

Marfat.com

تلاشِ حق

اے اللہ!

تو مالک ہے ہر چیز کا
ہر کوئی سائل تیری دہلیز کا
سورج' چاند' ستارے تیرے
یہ کہکشاں اور تارے تیرے
پنہاں ہے تو اور عیاں ہے تو
کوئی کیا جانے کے کہاں ہے تو
کہیں پے جلال و جمال ہے تیرا
ہر چیز میں نمایاں کمال ہے تیرا
گلوں اور گلزاروں میں ہے تو
خزاؤں اور بہاروں میں ہے تو
جلالت ہے تیری زمین اور آسمانوں میں
پائی ہے قدرت تیری سارے جہانوں میں

Marfat.com

پردۂ خاک میں بیج پالنے والا ہے تو
سورج کو مشرق سے نکالنے والا ہے تو
چاند کو گھٹاتا بھی تو ہے بڑھاتا بھی تو ہے
ستاروں کو نور کا خلعت پہناتا بھی تو ہے
سمندروں میں تونے بھر دیا ہے پانی
بہتے دریا بھی سناتے ہیں تیری کہانی
ریت سے بھرے ہے صحراؤں کو تونے
چلنے کی تاثیر دی ہواؤں کو تونے
تیری تسبیح ہیں پرندوں کی بولیاں
تیرا ذکر کرتی ہیں چرندوں کی ٹولیاں
ننھے سے پودوں کو بڑھاتا ہے تو
پھر ان پے پھل پھول لاتا ہے تو
ذائقے ہیں تیری قدرت کی نشانی
ہے بندوں پے تری کتنی مہربانی
اے اللہ!
دنیا کا مالک بھی تو
عقبیٰ کا مالک بھی تو
بروں کا خالق بھی تو

Marfat.com

اچھوں کا خالق بھی تو

جھوٹوں کا خالق بھی تو

سچوں کا خالق بھی تو

ہم تیرے بندے ہیں

تو ہمارا مولا ہے

تو ہمارا ماویٰ ہے

تو ہمارا ملجا ہے

دلوں میں چاہت ہے

تیری ملاقات کی

کیسے تکمیل ہو گی

ہماری اس بات کی

یوں جواب آتا ہے اس بارگاہ سے

چاہت ہے میری دلوں میں اگر

تو پھر سن لو میرا جواب

اپنی بارگاہ تک پہنچنے کے

ہیں میں نے بنائے اسباب

مجھے تم

نہ اندھیرے میں ڈھونڈو

Marfat.com

نہ اُجالے ہیں ڈھونڈو
نہ ہی آفتاب کی چمک میں
نہ ماہتاب کی دمک میں
نہ پھولوں میں نہ کلیوں میں ڈھونڈو
مجھے تم نبیوں ولیوں میں ڈھونڈو

جو میرے محمدؐ کا گدا ہو جائے گا
بالیقین وہ میرا بندہ ہو جائے گا

Marfat.com

معراج

بندوں میں رہی
طلب خدا کے دیدار کی
لیکن بڑی عظیم
شان ہے اس کے دربار کی
دل کی حسرت بھی کتنی عجیب ہوتی ہے
قابل یقین ہوتی ہے شے وہ جو قریب ہوتی ہے
مگر
اس کے نور کی تاب لاتا کون
اس کے جلوے دیکھ پاتا کون
خواہش مچلتی رہی
یہ سینوں میں
حسرت دیدار تھی
نمایاں جبینوں میں

Marfat.com

چاہت بھی کیا عجب شے ہے
کبھی چپ رہنے نہیں دیتی
مگر عاجزی ہے کہ
وہ کچھ کہنے نہیں دیتی
یہ دلوں میں پنپتی رہتی ہے
دم بدم یہ بڑھتی رہتی ہے
جستجو جب اندر مچلتی جاتی ہے
دل کی بات آخر زباں پہ آتی جاتی ہے
حسرتِ دیدارِ مولا
نہ جانے کتنوں میں رہی
دل یہ کہتا ہے کہ
سب نبیوں، رسولوں میں رہی
ہاں مگر
کلیم جنہیں لذت ملی تھی گفتار کی
طلب کر لی خدا سے اس کے دیدار کی
وہ خالق ہے سب کا بھلا کرتا ہے
مگر بندوں سے دائم حق کہا کرتا ہے
آواز آئی

Marfat.com

اے کلیمؑ!

اپنا جلوہ دکھانے پے رکھتا ہوں قدرت

لیکن تجھ میں نہیں دیکھنے کی قوت

دیکھا جو اِس نے کلیم کا اصرار

طور پے بلایا برائے لذتِ دیدار

اس نے ڈالی تجلی جو اپنے نور کی

بے ہوش ہوئے کلیم جل گئی وادیٔ طور کی

ہوش میں آئے تو کہنے لگے کلیمؑ

تائب ہوں مولا تیری بات ہے تسلیم

مگر وہ خدا

جس نے اپنا جلوہ نہ کرایا کسی کو

اس نے بھی آخر ہے بلایا کسی کو

معراج کی شب

خالق نے حضور کو اپنا جلوہ دکھا دیا

محمد ﷺ جیسا نہیں ہے کوئی

یہ راز ساری خلقت کو بتا دیا

Marfat.com

تیرے در کی خیرات ہے

قطرہ قطرہ' بہتے دریا
منظر منظر' چلتے سمندر
اُجلے اُجلے' سارے لئے
نگر نگر پھر سارے گھر
کرن کرن مہکے گلشن
دل' دل بدن کی محفل
سورج کی ضو سباری
قمر کے سب اُجالے
افلاک کی لمبی چادر
چمکتے تارے سب نرالے
دمکتے ہوئے موتی
ہیروں کی سب دھاریں
مضبوط تنوں پے

Marfat.com

شاخوں کی سب تلواریں

دن کی باتیں

رات کے قصے

حیات کی دنیا

موت کے نقشے

گل، کلی، تنے، باغ

مور، پنکھ، بلبل، زاغ

فلک کا گولہ

زمیں کی طشتری

یہ ابتری اور برتری

ارے

جتنی بھی رحمتوں کی بارات ہے

پیکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے در کی خیرات ہے

Marfat.com

ساری خیرات اُن کے در کی ہے

مختار ہیں یہ' حکومت ان کے گھر کی ہے
بادشاہ ہیں یہ' سلطنت ان کے گھر کی ہے
ان سے سیکھا ہے' جہاں نے سخی ہونا'
سخی ہیں یہ' سخاوت' ان کے گھر کی ہے
انہیں سے وابستہ ہیں سارے تقوے
عابد ہیں یہ عبادت ان کے گھر کی ہے
لوگوں کو کتنا سکھایا ہے ان کے گھر نے
شہید ہیں یہ' شہادت ان کے گھر کی ہے
صبح و شام برستا ہے' بارانِ رحمت
سخی ہیں یہ سخاوت ان کے گھر کی ہے
مثال ہیں یہ' زمانے کے واسطے
خیرات حق' سیرت ان کے گھر کی ہے
کٹواتا ہے چاند' جانِ اپنی ان پر

Marfat.com

قوت والے ہیں' یہ طاقت ان کے گھر کی ہے
ان کی اقتدا میں ' ہے سارا جہاں
امام الانبیاء ہیں یہ' امامت ان کے گھر کی ہے
دل میں رکھتے ہیں' سارے جہاں کا درد
غریبوں کو گلے لگانا' عادت ان کے گھر کی ہے
ان کی حیات ' پیغام اسوۂ حسنہ
نمونۂ عمل ہیں یہ' سیرت ان کے گھر کی ہے
صدقے جائیں ان کی' لطافت پے کلیاں
گل وحدت ہیں یہ' نزاکت ان کے گھر کی ہے
خطا کاروں کا یہی ہیں آسرا
مذنبوں کی ڈھارس ہیں' شفاعت ان کے گھر کی ہے
اعدا نے کہا انہیں صادق و امین
صداقت ان کے گھر کی ہے' امانت ان کے گھر کی ہے
جو چاہیں کریں ' اختیار ہے انہیں
قانون ان کا اپنا' شریعت ان کے گھر کی ہے

یہ زمین' یہ زماں
یہ مکیں' یہ مکاں
یہ ستارے' یہ سیارے

Marfat.com

یہ بہار

یہ گلزار

یہ شجر

یہ حجر

یہ دمک

یہ چمک

یہ پھول

یہ کلیاں

یہ شہر

یہ وادیاں

یہ چہک

یہ مہک

یہ بحر

یہ بر

یہ دریا

یہ سمندر

لوگو!

ساری خیرات مصطفیٰ کے در کی ہے

Marfat.com

آمد رسالت

زباں پر ذکر خدا لاتے ہوئے
گن توحید کے گاتے ہوئے
انوار سے اپنے
شمس و قمر کو شرماتے ہوئے
مقدر کو روشنی دے کر
اور قسمت کو چمکاتے ہوئے
اپنی نگاہ کرم سے
سوئی قسمت کو جگاتے ہوئے
طاقت نورانی سے محلات کسریٰ کے
کنگرے سب گراتے ہوئے
بن کے بندگی کا پیکر
جبیں سجدے میں جھکاتے ہوئے
اپنے شمشیر نما ہونٹوں سے

Marfat.com

ربِّ امتی کی صدائیں لگاتے ہوئے
باطل کو دے کر پیام موت
اور بتوں کو گراتے ہوئے
ماں کے بطن سے پاک صاف
سرمہ آنکھوں سے دکھاتے ہوئے
چمک کر ماہتاب کی صورت
خورشید کی مانند جگمگاتے ہوئے
ہارونؔ دنیا میں آئے میرے نبی
انوار اپنے سجاتے ہوئے

Marfat.com

محبوب آ اور ہم کو دیکھ لے

نہ گفت ہے ' نہ گفتار ' نہ تکلم
نہ بلبل ہے ' نہ اس کا ترنم
نہ چاند کی ضو ہے نہ سورج کی کرن
سونے ہیں جنگل نہ چیتے نہ ہرن
کوہسار سب دلہن کو سمیٹے ہوئے ہیں
آرام کے لمحات ہیں سب لیٹے ہوئے ہیں
ٹھہری ہیں سمندر کی سبھی موجیں
سکون ہیں دریا کی لہریں
سب کھیت ہیں خالی کسانوں سے
چپ چاپ ہے جنگل حیوانوں سے
اشجار کی شاخوں پے نغمے نہیں کوئی
اندھیروں کا سماں ہے پرندے نہیں کوئی
چپ چاپ ہیں نالے خاموش ہیں ندیاں

Marfat.com

کوئی بھیڑ نہیں صاف ہیں گلیاں
مفقود ہے نظام زندگی کیلئے
فلک منتظر ہے کسی کیلئے
رات کا سماں ہے لوگ سو چکے
محبوب آ اور ہم کو دیکھ لے

Marfat.com

خدا کی قدرت

گلاب کی پنکھڑی لطیف سی
اپنے وجود میں' ضعیف سی
دریا میں بنتی ' لہریں
سمندر کی اٹھتی ' موجیں
کھلتے ہوئے ' پھولوں میں
گلشن میں' سارے گلوں میں
بلبل اور ' موروں میں
آبشاروں کے ' شوروں میں
درخت' پتے ' شاخوں میں
پہاڑ سارے سنگلاخوں میں
زرقوم ' عقیق ' ہیروں میں
چشمے ' نہر ' بحیروں میں
چاند میں ' آفتاب میں

Marfat.com

طوفان میں ، سیلاب میں
دہکتے ہوئے سیاروں میں
چمکتے سارے ، تاروں میں
زمین اور ، آسمانوں میں
جنوں میں ، انسانوں میں
فرشتوں اور ، رسولوں میں
عاموں میں ، مقبولوں میں
ولیوں میں ، شہیدوں میں
پرندوں کے ، قصیدوں میں
تختی ، قلم ، دوات میں
دن میں ، اور رات میں
قحط میں ، برسات میں
موت میں ، حیات میں
چیونٹیوں ، اور مکھیوں میں
اڑتے سارے ، پکھیوں میں
انجیل ، زبور تورات میں
قرآن کی ساری ، آیات میں
پت جھڑ میں ، بہاروں میں

Marfat.com

کلیوں اور ، گلزاروں میں
پہاڑوں کی ، چٹانوں میں
پرندوں اور ، حیوانوں میں
فضاؤں میں ، ہواؤں میں
گداؤں میں ، شاہوں میں
کرنوں میں ، چراغوں میں
جنگل میں ، باغوں میں
سیب ، انار ، انگوروں میں
کشمش اور ، کھجوروں میں
صحرا میں ، ریگستان میں
وادی اور گلستان میں
حضر میں ، سفر میں
اندھیرے اور ، سحر میں
راحت میں ، پریشانی میں
بڑھاپے اور جوانی میں
ہنسنے اور ، رونے میں
جاگنے اور ، سونے میں
گندم ،جو ، چاول میں

Marfat.com

مینہ برساتے ، بادل میں
سرو ، کیکر ، ٹالی میں
پتے ، تنوں ڈالی میں
آگ ، پانی ، مٹی میں
چیز میٹھی ، کھٹی میں
کنکر میں ، گیٹی میں
کوئیل کی ، سیٹی میں
سوچ ، میں ، خیال میں
عروج میں ، زوال میں
مور میں
بلبل میں
زاغ میں
تنے میں
پتے میں
باغ میں

الغرض

ہارونؔ پھر پھر کے دیکھ لو سارا جہاں
ہر چیز میں ہے خدا کی قدرت عیاں

Marfat.com

شفیعِ روزِ جزا

قرآن نے کہا جسے حاقہ ہے
وہ روز یقیناً بڑا شاقہ ہے

اس دن جگائے جائیں گے سارے
قبروں سے اٹھائے جائیں گے سارے

خدا کے حضور سب کی حاضری ہو گی
خدا واقف کیسی وہ کھڑی ہو گی

انسان اگرچہ قابل توصیف ہے
اتنا ہی مگر یہ ضعیف ہے

گرمی ' سردی سے بھاگتا ہے یہ
ذرا سی پریشانی پے جاگتا ہے یہ

Marfat.com

مصائب کو سہنا اس کو آتا نہیں
پریشانی کے صدمے یہ اٹھاتا نہیں

مگر وہ دن ' پریشانی کا دن
سب کیلئے ہو گا حیرانی کا دن

وہ دن اعمال کی میزانی کا دن
کم کیلئے ہو گا مہربانی کا دن

میدان محشر میں آ ئے گی' جب اولادِ آدمؑ
وحشت سے گھٹنے لگے گا کتنوں کا دم

مگر انساں کی ' فطرت ہے یہ
پیش نظر رکھتا ' سہولت ہے یہ

مشکل میں یہ ' سہارا ڈھونڈتا ہے
درپیش رنج سے ' چھٹکارا ڈھونڈتا ہے

سر حشر بھی ہو گی ' جستجوئے وسیلہ
کہ بن جائے کوئی ' بخشش کا حیلہ

درِ آدم پے آئی ' ساری خلق ہے
وہ آدم کہ جو ' مسجود ملک ہے

Marfat.com

پیش آئیں گے وہ، بھی حسن سلوک سے
پھر کہیں گے وہ، ساری مخلوق سے

درِ نوحؑ پے چلو، ہے بڑی ان کی ہستی
دے گئی نجات، طوفان میں جن کی کشتی

دکھوں کے مارے کہاں پے جاتے ہیں
کون سی راہ ہے، جو ڈھونڈ پاتے نہیں

در پے تھی جنہوں نے، نہ جانے کی ٹھانی
پھریں گے وہ بھی، بھول کے باتیں پرانی

سارے دوارے، یہ پھرتے رہیں گے
تلاش اچھا وسیلہ، یہ کرتے رہیں گے

کبھی کس در پے جانا کبھی کس در پے آنا
کہ مل جائے بخشش کا، شاید بہانہ

درِ کلیمؑ پے کبھی، درِ عیسیٰؑ پے جائیں گے
اپنی کوشش کی یہ، انتہاء پے جائیں گے

Marfat.com

عیسیٰؑ جو تھے مبشر احمد رسولؐ
بتائیں گے سبھی کو، بارگاہِ مقبول

منتظر ہوں گے سبھی کے، وہ آمنہؓ کے پھول
عیاں ہوگا سب پہ، ان کی ہستی کا مول

سرِ حشر کام آئیں گے، سب کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بگڑے کام بنائیں گے، سب کے محمدؐ

انا لہا[1] کی صدا، لگائیں گے آپؐ
ساری اُمت کو اپنی بخشوائیں گے آپؐ

شفیع روز جزا ہیں، ہمارے محمدؐ
ہارون حبیب ربّ کبریا ہیں، ہمارے محمدؐ

1۔ حدیث کے الفاظ ہیں جن کے معانی ہیں ''اس کام کیلئے میں ہوں''

Marfat.com

حضورؐ کی آمد

تاریک مکے کی نگری تھی
ہر سو جہالت پھیلی تھی
تھے بت ہزاروں کعبے میں
تھا شرک کا ڈیرہ مکے میں
قانون وہاں کا ایسا تھا
ہر کام پہ خوں خرابا تھا
وہ جرم ہزاروں کرتے تھے
ابلیس کی راہ میں مرتے تھے
کعبہ خدا سے خالی تھا
تھا دور وہاں بد حالی کا
جینا کیا تھا مرنا تھا
ابلیس کا دم ہی بھرنا تھا
محروم تھے لوگ ' شفقت سے
اخوت سے ' محبت سے

Marfat.com

ایسا تھا حال تباہی کا
بھائی تھا قاتل ' بھائی کا
نہیں تھی ' حرمت کعبے کی
نہ عزیز تھی ' عزت کعبے کی
حالت سب کی ' ابتر تھی
بدتر سے بھی ' بدتر تھی
منتظر تھا کعبہ ' والی کا
طہارت کا ' رکھوالی کا
دعا خلیل کی ' آخر پوری ہوئی
کفر و شرک کی ' دوری ہوئی
مکے میں ہر سو ' ہوئے اجالے
آ گئے محمد رحمتوں والے
بت گر گئے ' کعبے کے
دن پھر گئے ' کعبے کے
سحر ولادت کی ' تھی بہت سہانی
کبوں پے سب کے تھی خوشیوں کی کہانی
اہل مکہ کو جانور بھی ' پیغام یہ سنا گئے
آ گئے ' آ گئے ' محمد مصطفیٰ ﷺ آ گئے

Marfat.com

گستاخ کی پہچان

سونا تھا بھیجا، حضور کو علی مرتضٰی نے
تقسیم کیا جس کو، مرضی سے مصطفیٰ ﷺ نے
عین اسی لمحے، اک شخص آگے بڑھا
ہے کھینچا صحابی نے، خوب جس کا نقشہ
اس بد بخت کے تھے لٹکے ہوئے رخسار
آتی ہے مفت میں، ایسی صورت پے خار
اُبھری جبیں تھی، منڈا ہوا تھا سر
کچھ ایسے ہی ہوتے ہیں، پھیلاتے ہیں شر
داڑھی اس کی، گھنی تھی خاصی
چہرے پے اس کے تھی چھائی اداسی
کہنے لگا اے محمد ﷺ اللہ سے ڈر
وہ بھی ان سے، جو ہیں تقوے کا گھر
سن کے یہ بات، سیف اللہ اُٹھے

Marfat.com

کہ گستاخ نبی کا سر' کیوں سلامت رہے
مگر قتل کی نہ دی' حضور نے اجازت
اس میں بھی تھی' چھپی کوئی حکمت
فرمایا اس کو تم ' نہ کرنا قتل
اس میں سے پیدا ہو گی اس کی نسل
نمازوں میں وہ' تم سے آگے رہیں گے
خوب مزین کر کے' وہ قرآن پڑھیں گے
مگر حلق سے نیچے' نہ جائے گا کلام
یعنی ہو گا فقط ریاء ان کا اسلام
خارج ہیں یہ' دین رحمٰن سے
نکل جاتا ہے تیر' جیسے کمان سے

☆☆☆☆

اے حضورؐ کے غلاموں......................

جہاں بھی ملیں' پہچان جاؤ ان کو تم
فرمانِ خدا ہے یعرفوا المجرمون بسیماھم[1]

---

[1] قرآن کی آیت ہے جس کا مطلب ہے کہ ''مجرم اپنی پیشانیوں سے پہچانے جاتے ہیں''۔

Marfat.com

حصہ سوم

جلوۂ مشرق

یعنی

(شاعر مشرق علامہ محمد اقبال سے عقیدت مند کا استفسار)

Marfat.com

Marfat.com

(عقیدت مند)

حدیث دل کوئی اقبال اپنی سنا دے
مٹتی قوم کو جو کھوئی عظمت دلا دے

(شاعر مشرق)

ہر درد مند دل کو رونا مرا رلا دے
بے ہوش جو پڑے ہیں شاید انہیں جگا دے

(عقیدت مند)

ترے اشعار اے اقبال ہیں اتارے میں نے دل میں
مرے اجڑے ہوئے دل کے واسطے یہ اجالے ہیں

(شاعر مشرق)

مرے اشعار اے اقبال کیوں نہ ہوں پیارے مجھ کو
مرے ٹوٹے ہوئے دل کے یہ دردانگیز نالے ہیں

(عقیدت مند)

میں ہوں نوجواں مسلم نصیحت مجھ کو کیجئے
مری بابت ہو گا نعمت ہلکا سا اشارا

Marfat.com

(شاعر مشرق)

کبھی اے نوجواں مسلم تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا اک ٹوٹا ہوا تارا

(عقیدت مند)

خوف شدت سے ہے مرے دل میں فقط غم بھی نہیں
مٹی مذہب کی محبت کسی آنکھ میں نم بھی نہیں

(شاعر مشرق)

قوم مذہب سے ہے مذہب جو نہیں تم بھی نہیں
جذب باہم جو نہیں محفل انجم بھی نہیں

(عقیدت مند)

کیوں قوم کی تقدیر پے چھائی راتیں ہیں
کہاں ہے اخوت مسلم غیروں کی یہ باتیں ہیں

(شاعر مشرق)

فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

Marfat.com

(عقیدت مند)

کس دور میں تعلیم ہے امراض ملت کی دوا؟
کہتے ہیں اسے فاسد اس دور کے بندے بیشتر

(شاعر مشرق)

اس دور میں تعلیم ہے امراض ملت کی دوا
ہے خون فاسد کیلئے تعلیم مثل نیشتر

(عقیدت مند)

جو عزت سے جینے کا ارادہ ہو دنیا میں
یہ بندہ دل میں پختہ کونسی آرزو کر لے

(شاعر مشرق)

تمنا آبرو کی ہو اگر گلزار ہستی میں
تو کانٹوں میں الجھ کر زندگی کرنے کی خو کر لے

(عقیدت مند)

لاکھ کرتے ہیں ہم غلامی سے نکلنے کی تدبیریں
پھر بھی مرادیں بر آتی نہیں بری ہیں اپنی تقدیریں

Marfat.com

(شاعرمشرق)

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں
جو ہو ذوق یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

(عقیدت مند)

خرد مند ہوں میں مجھے نصیحت کر
اپنی فکر سے مجھ کو شاد رکھ

(شاعرمشرق)

عقل کو تنقید سے فرصت نہیں
عشق پر اعمال کی بنیاد رکھ

(عقیدت مند)

اپنا دل تو چاہتا ہے کہ پورا دین کا تقاضا ہو
مگر اہل ثروت کو نظام دین پر ہے حیرت انگیزی

(شاعرمشرق)

جلال بادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہیں چنگیزی

Marfat.com

(عقیدت مند)

لوگ مغرب کے ہوئے ہیں مرید
قائم رہے گا کیا شرم و حیا

(شاعر مشرق)

یہ ڈراما دکھائے گا کیا سین
پردہ اُٹھنے کی منتظر ہے نگاہ

(عقیدت مند)

مدارس بھی ہیں بہت درس گاہیں بھی کثیر
بجالاتا نہیں لیکن کوئی فرزند آداب فرزندی

(شاعر مشرق)

یہ فیضان نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آداب فرزندی

(عقیدت مند)

مٹتی نہیں پھر بھی دل سے خوئے آذری
میں پنجگانہ نماز میں جھکاتا ہوں سر

Marfat.com

(شاعرِ مشرق)

تیرا امام بے حضور تیری نماز بے سرور
ایسی نماز سے گزر ایسے امام سے گزر

(عقیدت مند)

آخر وہ کیا شے ہے جوہر ایمانی
جو کردے میرے پوشیدہ ایمان کی تصدیق

(شاعرِ مشرق)

اگر ہو عشق تو ہے کفر بھی مسلمانی
نہ ہو تو مردِ مسلمان کا فروزندیق

(عقیدت مند)

کوئی سلیقہ تو ایسا ہو کہ بھڑک اُٹھے پھر سے
مرے دل کے دامن میں پوشیدہ ہے جو چنگاری

(شاعرِ مشرق)

دل بیدار پیدا کر کہ دل خوبیدہ جب تک
نہ تیری ضرب ہے کاری نہ میری ضرب ہے کاری

Marfat.com

(عقیدت مند)

استفسار کرتا ہوں میں اس کی تفسیر سے پہلے
کیا ہے کمال عبدیت اس کا ارتقا کیا ہے

(شاعر مشرق)

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

(عقیدت مند)

خرد بھی رکھتا ہوں پاس لیکن
کمال اوج پہ میرا شعور نہیں

(شاعر مشرق)

دل بینا بھی کر خدا سے طلب
آنکھ کا نور دل کا نور نہیں

(عقیدت مند)

کچھ ایسی ترکیب آ جائے مرے ہاتھ
تقوے سے مزین ہو مجھ گنہگار کی راہ

Marfat.com

(شاعرمشرق)

خود ہمیں گم ہے خدائی تلاش کر غافل
یہی ہے تیرے لئے اب اصلاح کار کی راہ

(عقیدت مند)

تعاون مجھے حاصل ہے اہل یورپ کا
وقت کا تقاضا ہے اور دماغ حاضری کیا ہے

(شاعرمشرق)

بتوں سے تجھ کو امیدیں خدا سے نومیدی
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے

(عقیدت مند)

کمال عبدیت کے مجھ کو بھی کچھ راز بتا دو
آئینہ دلِ میں پاؤں میں بھی نور الٰہی

(شاعرمشرق)

عطارؔ ہو رومیؔ ہو رازیؔ ہو غزالیؔ ہو
کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہِ سحر گاہی

Marfat.com

(عقیدت مند)

چلتا ہوں بندگی میں مثل سیل رواں
ڈھونڈتا ہوں بہت لیکن نہیں ملتا مجھے مقام

(شاعر مشرق)

عشق تری انتہا ' عشق مری انتہا
تو بھی ابھی نا تمام میں بھی ابھی نا تمام

(عقیدت مند)

مرے ہوش و خرد ہیں ایک دوسرے کے حبیب
کیا مجھے ہوسکتی ہے قلب کی حضوری نصیب

(شاعر مشرق)

شعور و ہوش و خرد کا معاملہ ہے عجیب
مقام شوق میں ہیں سب دل کے رقیب

(عقیدت مند)

پاس چراغِ عقل ہے لیکن سمجھتا ہوں
مرا حاصل ہے جو ' حاصل نہیں ہے

Marfat.com

(شاعر مشرق)

گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور
چراغِ راہ ہے منزل نہیں ہے

(عقیدت مند)

مری خرد کو ملے جس سے فروغ
مجھ کو عطا ایسا معجوں کر

(شاعر مشرق)

خرد کی گتھیاں سلجھا چکا ہوں
مرے مولا مجھے صاحب جنوں کر

(عقیدت مند)

تسہیل کی تکمیل ہے یہ آج کا دور مشین
مناسب نہیں مجھ کو کیوں آخر یہ مراعات؟

(شاعر مشرق)

ہے دل کیلئے موت مشینوں کی حکومت
احساس مروت کو کچل دیتے ہیں آلات

Marfat.com

(عقیدت مند)

ہرگز آزادی اوطان کا نہیں دین میں تصور
بعض ملا کے افکار کی یہ بات ہے بنیاد

(شاعر مشرق)

ملا کو جو ہے ہند میں سجدے کی اجازت
ناداں یہ سمجھتا ہے کہ اسلام ہے آزاد

(عقیدت مند)

ملا کے پیش نظر ہے نعمت فردوس
یہ ہو نہ اگر شاید سجدہ بھی چھوڑ دے

(شاعر مشرق)

سودا گری نہیں یہ عبادت خدا کی ہے
اے بے خبر جزا کی تمنا بھی چھوڑ دے

(عقیدت مند)

حق بات پہ چپ رہنا میری فطرت میں نہیں
اس دیس کے سکان کو میں کبھی آیا نہ پسند

Marfat.com

(شاعر مشرق)

اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

(عقیدت مند)

فکر دانش میں خرد ہے نعمت عظمیٰ
بن عشق اہل جنوں اسے کہتے ہیں سقیم

(شاعر مشرق)

عقل عیار ہے سو بھیس بنا لیتی ہے
عشق بیچارہ نہ ملا ہے نہ زاہد نہ حکیم

(عقیدت مند)

تری فکر نے بخشا ہے مرے شعور کو فروغ
مزین کروں گا اس سے میں اپنے دل کا برتن

(شاعر مشرق)

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

Marfat.com

رُباعیات

Marfat.com

Marfat.com

✧✦✧

کندہ ہے سر عرش بریں   لا الٰــــہ الا اللہ
ورد کرتی ہے یہ زمین   لا الٰــــہ الا اللہ
ہارون جنت ہے مطلق اس پے حرام
پہچان جس کی نہیں لا الٰــــہ الا اللہ

✧✦✧

دل مومن کی صدا ہے   لا الــــہ الا اللہ
توحید کا اعلان برملا ہے   لا الــــہ الا اللہ
ہارونؔ اس شخص کو خوشخبری جنت کی مل گئی
جس نے بھی کہا ہے لا الــــہ الا اللہ

Marfat.com

✧✦✧

دل مومن کی صدا ہے الا اللہ
کیا خوب وردِ خدا ہے الا اللہ
ہارونؔ ہے وہ فردوس کا وارث
جس نے بھی کہا ہے الا اللہ

✧✦✧

عرصہ ایام الم میں ہے جو میرا سہارا
کوئی اور نہیں وہ دوست میرا اللہ ہے
اسی کے دست قدرت میں ہے ہر چیز
سب کو دیتا زندگی اور موت میرا اللہ ہے

Marfat.com

ہر کام کی ابتدا ہے خدا کے نام سے
ایمان کو حاصل بقا ہے خدا کے نام سے
ہارونؔ سب جانتے ہیں اسم اعظم
ساری خلقت آشنا ہے خدا کے نام سے

جو لوگ خدا کے نام سے ابتدا کرتے ہیں
وہی لوگ خوب بندگی کا حق ادا کرتے ہیں
نعت بھی ضرور پڑھتے ہیں ہم اپنی محفل میں
مگر پہلے سب سے رب کی ثنا کرتے ہیں

Marfat.com

✧ ✦ ✧

نغمہ ہے یہ کو بہ کو اللہ ھـو اللہ ھـو
کہتے ہیں ملکے چارسو اللہ ھـو اللہ ھـو
آبشاریں بھی محو ہیں اس کی تقدیس میں
گن گناتی ہیں آب جو اللہ ھـو اللہ ھـو

✧ ✦ ✧

مسلم. ہوا تیرے علم کا یہ عالم
خود خدا نے کہ دیا علمك مالم تکن تعلم
منکر علم نبی رہ گیا مبہوت ہارون
مزین کیا خوب دلائل سے میں نے اپنا کالم

Marfat.com

✧✦✧

لب پے اللہ ہو کا ترانہ یاد رکھنا
یہ ورد پاک ہے یگانہ یاد رکھنا
محشر کے دن بس یہی کام آئے گا
جنت میں جانے کا بہانہ یاد رکھنا
اسی سے سنورتی ہے بشر کی تقدیر
ارے اپنی قسمت کو چمکانہ یاد رکھنا

✧✦✧

خدا کے بندے جیتے ہیں خدا کا نام لے لے کر
کھاتے ہیں اور پیتے ہیں خدا کا نام لے لے کر
ہارونؔ خدا شاہد ہے ایمان اس کا زندہ ہے
دن جس کے بھی بیتے ہیں خدا کا نام لے لے کر

Marfat.com

✧✦✧

جگمگا رہے ہیں دو جہاں خدا کے نام سے
قائم ہیں زمین و آسمان خدا کے نام سے
یہ نام مؤمن کے واسطے ہے باعث تسکین
دور بھاگتا ہے شیطان خدا کے نام سے

✧✦✧

واہ کیا شان رکھتے ہیں اللہ کے ولی
دنیا کو حیران رکھتے ہیں اللہ کے ولی
ان کی صحبت سے ملتی ہے توحید کی نعمت
اللہ کا عرفان رکھتے ہیں اللہ کے ولی

Marfat.com

✧ ✦ ✧

جو لوگ ولیوں سے پیار کیا کرتے ہیں
حق سے اُلفت کا وہی اظہار کیا کرتے ہیں
ہاروںؔ ہم ہیں ان لوگوں کے در کے اسیر
جو بندگیٔ رب غفار کیا کرتے ہیں

✧ ✦ ✧

اللہ کے ولیوں میں یہ تاثیر ہوا کرتی ہے
تبدیل یہاں لوگوں کی تقدیر ہوا کرتی ہے
قطب ان کے توسل سے چور ہوا کرتے ہیں
تاریک قسمت لاکھوں کی تنویر ہوا کرتی ہے

Marfat.com

✧✦✧

ولیوں سے پیار رکھنا ہے ایمان کی نشانی
یہی ہے ہر مرد حق ہر مسلمان کی نشانی
ولیوں کی محبت سے ہارون دل پاتا ہے قرار
ولیوں سے بیر رکھنا ہے فقط شیطان کی نشانی

✧✦✧

سرکار سے الفت کا اظہار کریں گے
ہم محفل میلاد کئی بار کریں گے
چھیڑیں گے ہم ان کے پیار کی باتیں
یہ منکر جو منع سو بار کریں گے

Marfat.com

✧✦✧

دنیا چھوڑ کے بنا جو ان کا دیوانہ
ہر دور میں کرتا ہے طواف اس کا زمانہ
صدق دل سے ہارونؔ مصطفیٰؐ کی کر غلامی
چمک اُٹھے گا پھر تیرا نور خدا سے کاشانہ

✧✦✧

محفل میلاد سجاتے ہیں مؤمن
ان کی آمد کی خوشی مناتے ہیں مؤمن
ان کی محفل میں منکر نہیں آتے کبھی
آتے ہیں مؤمن ' بلاتے ہیں مؤمن

Marfat.com

✧ ✦ ✧

سرکار ہیں شمع روشن، میں سرکار کا پروانہ
اُن کے در کا شیدائی ہوں ان کے دربار کا دیوانہ
چھوڑ کے سارے جہان کو ہارونؔ منگتا ہے تمہارا
آباد کرو عشق کی رونق سے اس خطا کار کا ویرانہ

✧ ✦ ✧

ابر کرم چھا رہا ہے سجی ہے محفل میلاد کی
فلک نور برسا رہا ہے سجی ہے محفل میلاد کی
اطراف عالم میں ہارونؔ ہر جانب ہیں خوشیاں
ابلیس غم کھا رہا ہے سجی ہے محفل میلاد کی

Marfat.com

جاتی رہی جنت کی حسرت دیکھ کر تمہارا مدینہ
پائی ہم نے دو جہاں کی دولت دیکھ کر تمہارا مدینہ
وہ ریاض جنت، وہ سنہری جالی، وہ حسین گنبد
یاد آتی ہے بس خدا کی قدرت دیکھ کر تمہارا مدینہ

حضور کی اُلفت کی نشانی ہے میلاد کی محفل
اور یہی تو منشائے ربانی ہے میلاد کی محفل
سرکاری کی چاہت میں سجاتے ہیں ہم محفل میلاد
سنیوں کی خصلت یہ پرانی ہے میلاد کی محفل

Marfat.com

✧✦✧

قسمت میں ہو میری دیدار مدینے کا
سفر رہے جاری ہر بار مدینے کا
فدا ہیں مدینے پر سارے جہاں کی بہاریں
طواف کرتی ہے خود گلزار مدینے کا

✧✦✧

کون تصویر کھینچ سکتا ہے مصطفیٰ ﷺ کے جمال کی
کوئی حد ہی تو نہیں ہے آپ کے کمال کی
مثال کیسے ممکن ہو سکتی ہے آمنہ کے لال کی
یکتا کاریگری ہیں وہ ربّ ذوالجلال کی

Marfat.com

✧ ✦ ✧

لغت کیا ہے، آقا تیرے پیار کی باتیں ہیں
رُخ کی، ابرو کی، رخسار کی باتیں ہیں
لغت سے کسی کا دل جلتا ہے تو جلنے دو
ارے یہ عشق کی باتیں ہیں پیار کی باتیں ہیں

✧ ✦ ✧

کرو محمد ﷺ سے وفا خدا کی رضا مل جائے گی
ان کے تصدق سے ہر نعمت خدا مل جائے گی
ہاروؔن اس کی عظمت کو کریں گے سب سلام
کوچہ قرنی سے جس کو خوئے وفا مل جائے گی

Marfat.com

✧ ✦ ✧

تڑپ مجھ کو تڑپ رہی ہے مدینے کی چاہت
اشک آنکھوں سے ٹپکا رہی مدینے کی چاہت
کیوں نہ جاؤں میں سرکار کے روضے پہ ہارون
مجھ کو مدینے بلا رہی ہے مدینے کی چاہت

✧ ✦ ✧

دل ٹھکانہ میرے حضور کا ہے
نام یگانہ میرے حضور کا ہے
ہارون اس کے ہم ہیں غلام
جو دیوانہ میرے حضور کا ہے

Marfat.com

✧ ✦ ✧

نازاں ہوں اس پہ کہ تمہارا ہے سہارا پایا
بے کس و ناچار تھا میں کیا خوب ہے چارا پایا
کچھ حال نہیں تھا جہاں میں ان کی غلامی کے بغیر
جب سے ہارونؔ ان کے ہوئے بلند قسمت کا ہے ستارا پایا

✧ ✦ ✧

دل جگمگا رہے ہیں مصطفیٰ ﷺ کے نام سے
یہ چین پا رہے ہیں مصطفیٰ ﷺ کے نام سے
ہارونؔ ان کے دیوانے کو بہ کو
محفلیں سجا رہے ہیں مصطفیٰ ﷺ کے نام سے

Marfat.com

✧✦✧

سرکار کی اُلفت سینے میں ہوا لیتی ہے
میرے دل کی دنیا مدینے میں مزہ لیتی ہے
کون محروم ہے آقا آخر تیری رحمت سے
فردوس بھی گنبدِ خضریٰ کا سایہ لیتی ہے

✧✦✧

اور کچھ نہ سہی لیکن ان کے نغمہ سرا تو ہیں
عشق میں کامل نہیں اگرچہ ہم اہلِ وفا تو ہیں
چلتے چلتے کہہ دیتے ہیں نعت رسولِ عربی
ہارون شاعر نہیں ہم محبت آشنا تو ہیں

Marfat.com

✧ ✦ ✧

ہے سخی دربار غوث اعظم کا
نام لیتی ہے سنسار غوث اعظم کا
ہم سنی ان کے در کے منگتے ہیں
سینوں میں ہے پیار غوث اعظم کا

✧ ✦ ✧

ابھی تک نصیب ہوئے نہ طیبہ کے منظر مجھے
بڑا دراز دیا ہے شاہ دین پیمانہ صبر مجھے
بجا کے پر خطا ہوں ہارون جو ہر قابل نہیں
اپنے آقا سے دل لگی ہے نہیں محشر کا ڈر مجھے

Marfat.com

✧ ✦ ✧

کیوں تیرے دامن میں چھپنے کی آرزو نہ ہو
اس کا کون ہو سکتا ہے بھلا جس کا تو نہ ہو
تیرے طفیل سے ہے یہ حاضر و موجود سب
تو اگر نہ تھا کچھ نہ تھا تو اگر نہ ہو تو یہ رنگ و بو نہ ہو

✧ ✦ ✧

محبوب سبحانی بھی تو، ظل رحمانی بھی تو
تو ہی سراپا پیکر حسن، لاثانی بھی تو
توحید کا نور پھیلا آقا تیرے دم قدم سے
تجھ سے ظاہر خدا، اس کا مظہر بھی تو نشانی بھی تو

Marfat.com

حق نے بنایا ان کو رحمت دو جہاں
چمک اُٹھی ان سے قسمت نوع انسان
ان کی توصیف میں، میں کیا کہوں ہارون
وہی تسکین روح ، وہی راحت جاں

واہ کیسا چمکا ماہتاب مدینے میں
شرماتا ہے جا کر آفتاب مدینے میں
مدینے میں مرا دل ہے، دل میں ہے مدینہ
رہتے ہیں مرے رسالت مآب مدینے میں

Marfat.com

✧✦✧

(فاضل بریلوی شاہ احمد رضا خانؒ)

تو جامِ عشق، تو نامِ عشق، تو پیامِ عشق، عشق تیری چال ہے
عشق کا سماں، عشق کا نشاں، عشق کا جہاں تو سینوں کا اقبال ہے
عشق کا من، عشق چمن، عشق میں مگن، عشق تیری مثال ہے
تیرے عشق کی بو، تیرے عشق کی خو پھیلی چار سو کیا جنوب کیا شمال ہے

✧✦✧

(اچھے خطیب کیلئے)

تیرا انداز بیاں ہے چاشنی سے بھرپور
تیری ادا سے ملتا ہے بے چین دل کو سرور
فیض پاتے رہیں تجھ سے اہلسنّت کے عوام
اپنی پناہ میں رکھے تجھے وہ ربّ غفور

✧✦✧

جم جاتے ہیں سٹیج پے جو نہیں چھوڑتے
وہ نعت خواں خطیب ونقیب کا ہیں دل توڑتے
اگر محفل میں نظم ونسق کا فقدان ہو ہارون
پھر آنے والے سب جاتے ہیں دوڑتے

Marfat.com

حصہ چہارم

زیبِ تنہائی

(غزلیات' منظومات' رباعیات)

Marfat.com

Marfat.com

○

لوگ کہتے ہیں کہ مجنوں نے کام اچھا نہ کیا
کیا دلیل اس کی محبت کی جس نے ایسا نہ کیا

اپنا تو یہ دعویٰ تھا کہ ہوں جوہر یکتا
یوں پکڑا حوادث نے کہ یہ دعویٰ سچا نہ کیا

حالات کی گردش نے مجھے نہ جانے یے کیا مجبور کیا
قائم رکھا کوئے جاناں سے تسلسل وقفہ نہ کیا

طلب کی خصلت سے ہاتھ آتا نہیں کبھی مقصد
تقاضے اس کے ہوئے پورے جس نے تقاضا نہ کیا

سر دھنتے رہے خطیب کی تقریر پے اہل وطن
جدا تھا اپنا مزاج سحر بیانی نے مزہ نہ کیا

Marfat.com

کھلنے کی خوشی میں رقصاں تھے پھول مگر ہم نے
ایک کلی کی بندش پے گلشن کا تماشا نہ کیا

لمحے کی خطا ہی بن جاتی ہے کبھی روگِ حیات
کتنا جرم تھا ابلیس کا ' بس سجدہ نہ کیا

چپ چاپ زمانے کے زخم سہتے رہے ہارونؔ
یہ الگ بات کبھی. سے کبھی شکوہ نہ کیا

Marfat.com

○

جب کام محبت کرتی ہے آرام سویرے ہوتے ہیں
وہ جو دل سے جاتے ہیں دن رات اندھیرے ہوتے ہیں

جب کوچہ ان کا آتا ہے تب کیف نرالے ہوتے ہیں
سب لوگ گلی سے چلتے ہیں ہم جم کے ٹھہرے ہوتے ہیں

دیدار کو جب بھی جاتے ہیں وہ ہیرا پھیری کرتے ہیں
پیٹھ سمت کو ہوتی ہے وہ رُخ کو پھیرے ہوتے ہیں

ستارے ان کے جیسے ہیں یہ انجم ان پے مرتے ہیں
شام کو فلکی سارے یہ ان سے ہی اجالے لیتے ہیں

ہاروںؔ غموں میں رہتے ہیں دل خون کے آنسو روتا ہے
ہر وار پے چھالے کرتے ہیں درد یہ گہرے ہوتے ہیں

Marfat.com

○

بدل کر وفا جفائے آدمی ہوگئی، اچھے کاموں کی سب رخصتی ہوگئی
چراغِ دل سے جدا روشنی ہوگئی، اچھی ملت تھی جو وہ بری ہوگئی

کھائے زخم ہیں سینے میں کتنے، قطرے لہو کے تھے پسینے میں کتنے
ملے دن عجیب جینے میں کتنے حیات اپنی کتنی بُری ہوگئی

رزق میں آگئی ہے خوئے قماشی، وطن میں ہر سو ہے پھیلی عیاشی
امڈ آئی لوگوں میں عریانی فحاشی، ابلیس کی حرکت کھلی ہوگئی

اہل دانش کو کوئی اپناتا نہیں، اچھوں کو لیڈر کوئی بناتا نہیں
کام کا بندہ آگے آتا نہیں، کیوں زعیموں کی اچھے کمی ہوگئی

پسند آگئے فرنگی ادا کے تقاضے، بر لاتے نہیں دین خدا کے تقاضے
مفقود ہو گئے ہیں حیا کے تقاضے غیرت کی اب خودکشی ہوگئی

Marfat.com

گیا وہ دور ہے گیا گزر کہ اوروں کا تھے رکھتے درد جگر
الفتوں کی ہوئی تاریک سحر دلوں میں عام بے مروتی ہو گئی

مٹ گئی دلوں سے خوئے دلبرانہ' انداز سبھی کے ہوئے فاسقانہ
برداشت کر رہا ہے کیسے زمانہ' معصیتوں کی حد آخری ہو گئی

ہر کوئی سناتا ہے دکھ کی کہانی' نظر آتی نہیں وہ اُخوت پرانی
بہہ گیا بحر سخاوت کا پانی خشکی بدل کے تری ہو گئی

نظر آتا نہیں اب رشتوں کا رنگ' رہتے ہیں اپنے غیروں کے سنگ
دلوں پے چڑھا ہے قساوت کا زنگ رشتوں کی دنیا سرسری ہو گئی

آئے گا ایسا دور مطلب پرستی' پیش نظر ہو گی بس اپنی ہی ہستی
دیکھ لی ہم نے خودغرضی کی مستی' بات پرکھوں کی ساری کھری ہو گئی

نفرت کے بت توڑوں گا میں' ٹوٹے رشتے سبھی جوڑوں گا میں
اخوت کے نقشے چھوڑوں گا میں' میرے دل کی زندہ کلی ہو گئی

نصیحت کی باتیں کوئی سنتا نہیں' یہ حکمت کے موتی چنتا نہیں
کام اپنا ہارونؔ اب بنتا نہیں مقدر میں اپنے بے بسی ہو گئی

Marfat.com

○

سنا ہے دل کی دنیا میں اُمیدیں ٹھہر جاتی ہیں
یہ جگہ وہ ہے جہاں پے روحیں ٹھہر جاتی ہیں

بحر اُلفت کا تو کوئی بھی ساحل نہیں ہوتا
اُٹھ اُٹھ کے جستجو میں موجیں ٹھہر جاتی ہیں

ان کے رُخ کی تاب سے چمک جاتا ہے دن
شام پڑتی ہے جب اس پے زلفیں ٹھہر جاتی ہیں

مصیبت ہی تو از خود مصیبت کھینچ لاتی ہے
دل ہوتا ہے جب بنجر آفتیں ٹھہر جاتی ہیں

کچھ ایسی ہی تو بن گئی ہارونؔ دل کی دنیا
امیدیں بر آتی نہیں، ہاں حسرتیں ٹھہر جاتی ہیں

Marfat.com

○

آہیں جو نکلتی ہیں دعا بن کر
آتی ہیں فلک سے وہی قضا بن کر

بندہ بن کے رہنا ہی خوب ہے
کیا پایا فرعون نے خدا بن کر

رائیگاں جاتا نہیں شہیدوں کا لہو
ہتھیلی قوم کی سجاتا ہے حنا بن کر

ارواح کے عالم میں ہوئی خطا ایسی
زندگی مل گئی مجھے سزا بن کر

جفا سے شکوہ بھی مناسب نہیں
جیئے جاؤں گا میں پیکر وفا بن کر

Marfat.com

تجھے سمجھوں اپنوں میں کہ غیروں میں
جئے جاتے ہو تم آخر کیا بن کر

ہارونؔ خلیل ہے وہ کہ کڑے وقت میں
جو سایہ فگن ہو جائے ردا بن کر

Marfat.com

○

حکمران ہمارے کشکول لئے پھرتے ہیں
کیا خوب غلامی کا رول لئے پھرتے ہیں

پاکستانی قوم کے ہیں یہ دوست نما دشمن
بغل میں چھریاں ہاتھ میں ڈھول لئے پھرتے ہیں

دستیاب ان کو تو زر بھی ہے فقط کم زر میں
ایک ہم ہیں کہ اتنا مہنگا پٹرول لئے پھرتے ہیں

ان کی زبانوں پے تو ہے جاری اسلام کی بات
لیکن یورپ کا سراسر یہ ماحول لئے پھرتے ہیں

نہ جانے کب سمجھے گی انہیں مری قوم ہارون
منافق ہیں یہ باتیں گول مول لئے پھرتے ہیں

Marfat.com

○

نہ شاہوں سے نہ تاجداروں سے پوچھا
محبت کا صدمہ بیماروں سے پوچھا

غریبوں کے گھر کیوں جگمگاتے نہیں
فلک کے چمکتے ستاروں سے پوچھا

خزاں میں آخر کہاں مر جاتی ہو تم
جب بھی وہ آئیں بہاروں سے پوچھا

یہ دھرتی امیروں کی ہے مرہون منت
کروڑوں کا مسئلہ ہزاروں سے پوچھا

ارتجالاً ہارونؔ کہہ دیتا ہوں شعر
فن سیکھا ہے نہ فنکاروں سے پوچھا

Marfat.com

○

بزم عالم میں جو بھی انسان ہوتا ہے
بہت کم ہوتا ہے کہ وہ شادمان ہوتا ہے

قمر کو روشنی دے کر خورشید اترا سکتا ہے کیوں
اندھیری شب میں یہی اس کا ترجمان ہوتا ہے

خدمت خلق کا جذبہ عبادت سے کسی طرح کم نہیں
بندہ ہے وہ جو خدا کے بندوں پہ مہربان ہوتا ہے

انسان کی حقیقت کھلتی ہے واسطہ پڑنے کے بعد
سراب پر بھی طوالت سے پانی کا گمان ہوتا ہے

اقبال کی فکر کو جب سے خرد میں بسایا
حکمتوں سے معمور ہارونؔ میرا بیان ہوتا ہے

Marfat.com

أين تذهبون

(9)

عاقبت سے غافل ہیں دل
سوئے دنیا مائل ہیں دل
ہر طرف ہے دولت کا جنون

فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنْ؟[1]
فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنْ؟

نہ حمیت ہے نہ غیرت ہے
لوگو تم پے حیرت ہے
بدی میں نہیں ہرگز سکون

فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنْ؟
فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنْ؟

خدا کے حکم سے رو گرداں
جانے جا رہے ہیں کہاں
بندگان ابلیس ملعون

---

[1] پس تم کہاں جا رہے ہو؟

Marfat.com

فَـــاَیْـــنَ تَـــذْهَبُـــوْنْ ؟

فَـــاَیْـــنَ تَـــذْهَبُـــوْنْ ؟

ہوئے اگر تم تارک صلوٰۃ

نہ دی اس کی راہ میں زکوٰۃ

تو گر جائے گا دین کا ستون

فَـــاَیْـــنَ تَـــذْهَبُـــوْنْ ؟

فَـــاَیْـــنَ تَـــذْهَبُـــوْنْ ؟

بس یورپ کی ہے اقتدا

بھول گئے ہم درسِ دینِ خدا

چھوڑ دیئے کام مسنون

فَـــاَیْـــنَ تَـــذْهَبُـــوْنْ ؟

فَـــاَیْـــنَ تَـــذْهَبُـــوْنْ ؟

لوگو ہوش سے تم کام لو

نبی کا دامن تم تھام لو

صدا دے رہا ہے ہارون

فَـــاَیْـــنَ تَـــذْهَبُـــوْنْ ؟

فَـــاَیْـــنَ تَـــذْهَبُـــوْنْ ؟

Marfat.com

هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْر

دیکھ لو چمکتے تارے
کہکشاں فلک کے سارے
کیسا ہے ان میں نور
هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْر ؟
هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْر ؟
سارے کہسار دیکھ لو
دیکھ لو بار بار دیکھ لو
دیکھو نزدیک اور دور
هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْر ؟
هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْر ؟
دیکھ لو سورج غور سے
نہیں لیتا چمک اور سے
کیا نور سے معمور

ا کیا تم کہیں عیب دیکھتے ہو؟

Marfat.com

هَــلْ تَــرٰی مِـنْ فُـطُـوْر ؟

هَــلْ تَــرٰی مِـنْ فُـطُـوْر ؟

جو کھلیں گی حقیقتیں

ہر چیز میں ہیں حکمتیں

ظاہر یا ہو مستور

هَــلْ تَــرٰی مِـنْ فُـطُـوْر ؟

هَــلْ تَــرٰی مِـنْ فُـطُـوْر ؟

حجت ہے جو بندوں پر

جو خوب سے ہے خوب تر

ہے وہ اللہ کا دستور

هَــلْ تَــرٰی مِـنْ فُـطُـوْر ؟

هَــلْ تَــرٰی مِـنْ فُـطُـوْر ؟

Marfat.com

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ

تو طلب نہ کر کوئی دلیل
آیات تجھ کو ہیں کفیل
کافی رب کی ہے برہان
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانْ[1]
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانْ

گراتا ہے یہ غفلت میں
پھنساتا ہے مصیبت میں
تیرا دشمن ہے شیطان
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانْ
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانْ

بُرا ہو یا اچھا ہو
جھوٹا ہو یا سچا ہو
چند دن کا ہے مہمان

---

۱ جو کچھ ہے سب فنا ہونے والا ہے

Marfat.com

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانْ
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانْ

سب کا وقت لکھا ہے
موت کا ذائقہ چکھا ہے
جن ہو یا پھر ہو انسان
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانْ
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانْ

ہمیشہ کس نے رہنا ہے
سب کو ہی تو مرنا ہے
جٹ ہو؟ سیّد یا پٹھان
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانْ
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانْ

ہارونؔ قبر میں جانا ہے
اعمال کا بدلہ پانا ہے
ہے یہ قرآن کا اعلان
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانْ
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانْ

Marfat.com

○

نام رہتا نہیں سدا وطن کے بادشاہ کا
چرچا ہے ہر کہیں بس فن کے بادشاہ کا

صفات ہی تو دیتی ہیں سب کو اعلیٰ مقام
نام کس نے گلاب رکھا گلشن کے بادشاہ کا

لباس راحت و تسکین میں جنت ہے ملبوس
اور مصطفیٰ ﷺ نام ہے اس دلہن کے بادشاہ کا

بدتر ہے حکمرانوں کا ہے جو حاشیہ نشیں
کبھی نہ رہنا گدا تم بن کے بادشاہ کا

تیرے انداز بیاں سے کیوں جھومے نہ جہاں
ہارونؔ تو بھی شاگرد ہے سخن کے بادشاہ کا

Marfat.com

خدا کا خوف

مؤمن کی پہچان ہے خدا کا خوف
ایمان کی جان ہے خدا کا خوف

ساری کامیابیاں اسی پر موقوف ہیں
نصرت کا نشاں ہے خدا ک اخوف

زمیں کی خصلت میں بھی ہے شامل یہی
رکھتا آسمان ہے خدا کا خوف

ملتا ہے آیتوں میں جا بجا اسی کا نشان
بتلاتا قرآن ہے خدا کا خوف

کیا ڈرائیں گے ہاروںؔ مجھے منکر نکیر
اپنا تو سامان ہے خدا کا خوف

Marfat.com

○

مرا شعار ہے نکتہ بیانی
لذت گفتار ہے نکتہ بیانی

وجودِ تقریر میں علوم کا
حسین اظہار ہے نکتہ بیانی

سمجھ میں آتی ہیں باتیں دقیق تر
تخیل کا نکھار ہے نکتہ بیانی

یہ دولت فقط خدا کی دین ہے
خزینہ بے شمار ہے نکتہ بیانی

ہاروںؔ تو ہے شاگردِ رشید طاہر
تجھے سزا وار ہے نکتہ بیانی

Marfat.com

دنیا

دستور یہاں کا کیسا ہے
ہر چیز یہاں پے پیسہ ہے
حال غریب کا ویسا ہے

دل دنیا سے تم دور کرو
حاصل حق کا نور کرو

روز ہزاروں مرتے ہیں
مٹی میں جا اُترتے ہیں
قلیل خدا سے ڈرتے ہیں

دل دنیا سے تم دور کرو
حاصل حق کا نور کرو

Marfat.com

بہتا پانی سمجھو اس کو
تم فانی سمجھو اس کو
بس ایک کہانی سمجھو اس کو

دل دنیا سے تم دور کرو
حاصل حق کا نور کرو

کچھ زر نے آنا کام نہیں
حاصل اس کو دوام نہیں
یہ ہرگز تیری گام نہیں

دل دنیا سے تم دور کرو
حاصل حق کا نور کرو

ہارونؔ غموں کی نگری ہے
ہر چیز یہاں پہ نظری ہے
تنگ یہاں کی چدری ہے

دل دنیا سے تم دور کرو
حاصل حق کا نور کرو

Marfat.com

○

کردار کی گندی تختی سے ہم آپ سزائیں لیتے ہیں
کچھ قسمت اتنی بگڑی ہے سروں پے بلائیں لیتے ہیں

اندر کے ہم کالے ہیں، پر بنتے بھولے بھالے ہیں
تاریک دلوں کی نگری ہے چہروں کو ضیائیں دیتے ہیں

کل راز حقیقت کھولے گی، سر چڑھ کر جب یہ بولے گی
اوروں کی نصیحت کرتے ہیں خود آپ وبائیں لیتے ہیں

مدہوش ہیں ایسے دنیا میں، حالانکہ ہماری نگری میں
دکھ درد کے مارے لوگ ہزاروں روز صدائیں دیتے ہیں

درد بٹانا اوروں کا، ہاروؔن عبادت ہے ٹھہرا
مخلوق کے خدمت گر ہیں جو وہ خوب دعائیں لیتے ہیں

Marfat.com

○

کسی کو آدمی دردِ دل سنائے کیوں
اتنے زخم سینے میں پھر کھائے کیوں

بحث و جدال کی گر اجازت نہیں مجھے
خدا نے آدم کو سب نام سکھائے کیوں

مری بات سننا جو گوارا نہ تھا آپ کو
مجھے اپنی محفل میں آپ لائے کیوں

پوشیدہ تیرے سینے میں ہیں ہزار بت
تیرے من میں نورِ حق سمائے کیوں

سچ بات سے ہمیشہ ہے جناب کو کلام
ہارونؔ اپنی غزل آپ کو سنائے کیوں

Marfat.com

حدیث

حدیث کیا ہے قولِ پیغمبر
آ بجو میں بند حکمت کا سمندر

کتنے ہیں پوشیدہ اس میں رموز
جان سکتا ہے فقط مردِ قلندر

ایمان کی جان ہے قرآن میں
قرآن کی جان حدیث کے اندر

کرتا نہیں جو حدیث کو تسلیم
عالم نہیں وہ معلومات کا کھنڈر

حدیث کے منکر کو روا نہیں مسجد
روا اس کو پنڈت کا ہے مندر

Marfat.com

پند نامہ

اے ملت کے نوجوانو' افغان' سیّد' پٹھانو
درس خیر دے رہا ہوں تمہیں اگر تو جانو

تشخص کا زیاں ہے نہ ہی انسانیت کا زوال
گزرے تمہاری زندگی اگر مثل مہربانو

سر تسلیم خم رہے تمہارا خالق کے حضور میں
حق کی خاطر تم لڑو باطل کو ہرگز نہ مانو

خودی کو نہ بھولو' رہو آپس میں نرم دل
غیر کے آگے مزاحمت ہو تمہاری صورت چٹانو

تمہاری روانیاں ہی ہیں باعث عروج و زوال
اے قوم کی زینتو' اے قوت کے خزانو

Marfat.com

○

اسے سکوں کا مزہ کیا ملے حاصل جسے غم نہ ہوئے
وہ انساں کیسے جو زباں کے میٹھے دل کے نرم نہ ہوئے

اس محبت کا جواز کیا ہے' یہ الفت مجاز کیا ہے
جس میں کہ ہم' تم' اور ''تم'' ہم نہ ہوئے

یہ دل بن گیا ہے کچھ ایسا دکھوں کا ٹھکانہ
تھک گیا ہوں سنا سنا کے نالے مگر کم نہ ہوئے

صدمے ہزار ہا پہنچے قوم کی کیفیت کو دیکھ کر
کونسی جا ہے قلب فگار کی جہاں زخم نہ ہوئے

ہارونؔ یہاں پہ عاجز رہو سب سے نیکی کرو
اپنی خودی کو جو بھول گئے لوگ وہ محترم نہ ہوئے

Marfat.com

○

دل میں رکھتا نہیں عشق و مستی آج کا مسلمان ہائے
نہ خلوص تجھ میں نہ سوز و ساز تیرا ایمان ہائے

تو کیسا مسافر ہے کہ اپنی منزل کی خبر نہیں تجھ کو
الجھ کر رہ گیا ہے بحر ظلمات میں تیرا کاروان ہائے

ضوابط اسلام سے جداگانہ رکھتا ہے زندگی کا طریق
یہ دور حاضر کا مرد مؤمن' یہ آج کا مسلمان ہائے

نہ ستارے ہیں نہ انجم نہ ہی طلوع شمس و قمر ہے
مطلع ہے سیاہ تیرا پُر نور نہیں تیرا آسماں ہائے

رنجیدہ کر گئی ہے مجھے ہارونؔ میری قوم کی یہ روانی
بے جان ہوگئی ہے تڑپ تڑپ کے یہ میری جان ہائے

Marfat.com

○

سوز و ساز و عشق و مستی تجھ میں عیاں نہیں
دل ہے جیسے مردہ تیرا، بدن میں جاں نہیں

نہ ڈھنگ تیرا دینی نہ مذہبی چال تیری
نام کا ہے تو مؤمن، حقیقت میں مسلماں نہیں

تجھ میں پائی نہیں ہے مہک دین حق کی
سوختہ ہے تیرا گلشن اس میں کوئی باغباں نہیں

تیرے اسلاف نے کیا تھا ضوفشاں جس کو
تاریک ہے اب وہ وطن اس میں چراغاں نہیں

طلب دنیا نے بسایا ہے تیرے دل میں ڈیرہ
ویرانہ ہے تیرا من تیرے من میں رحمٰن نہیں

Marfat.com

رباعیات

انداز مردِ مومن فرنگی جیسا نہیں ہے
اللہ کی راہ ہے یہ ہرگز تماشا نہیں ہے
زن ہے کیوں تیرے شہر میں بے نقاب
پردے کی چیز ہے یہ سامانِ تماشا نہیں ہے

(اقبالؒ سے)

تیرے تخیلات میں نہاں تھا زندگی کا ضابطہ
تیرے پیام سے نکھر آتی ہے دل کی کلی کلی
ڈھونڈ سکوں کیونکر اقبالؔ کا ثانی دیارِ سخن میں
ایسے تو پردہ خاک سے نکلتے ہیں کبھی کبھی

Marfat.com

(حضرت اقبالؒ سے)

ہے دیارِ سخن تیرے محیط میں حباب
تیرا سوز بے مثل تیرا درد لا جواب
تیری شاعری ہے حقیقت روح حیات
سمیٹا ہوا ہے جس میں رنگ حدیث و کتاب

✧✦✧

نہ رہا قوم میں اب وہ تماشائے سحر خیزی
بالاتر آفاق میں ہیں نہ دنیا میں سر بلند
عالم ہست و بود میں نعمت ہے اخوت مؤمن
یہ نکتہ ہے سنایا میں نے بریلی تا دیوبند
کارہائے جرأت وہ کیا سیکھیں گے ہارون
مردہ ہوں دل جن کے آنکھیں ہوں بند

Marfat.com

✧✦✧

خونِ چنگیز سے سیراب ہے مسلماں کا وجود
خوئے درد ملت سے خالی ہے بندۂ مؤمن
موجود نہیں کچھ جس میں اب اسلاف کی خصلت
کیا اب بھی میراث نبوت کا والی ہے بندۂ مؤمن

✧✦✧

اس قوم کو عظمت رفتہ عطا کر یا ربّ قیوم
کہ ہوگئی ہے یہ ملت دولت عشق سے محروم
مسجد میں خدا ہے تو سینما میں عزازیل
چلتی ہیں جہاں دونوں رسوم

Marfat.com

✧ ✦ ✧

دل مجھ کو وہ دے' تیری یادوں کا جو مسکن ہو
میری روح کو عطا کر دے' قطرۂ خون حلاج
تا مرگ تیرے ذکر میں' گزرے یہ میری حیات
چھین پائے نہ کبھی' مجھ سے یہ لمحات' ظالم ہے سماج

✧ ✦ ✧

اس کیف زمیں بوسی کو تڑپتی ہیں مساجد
جو کہ نظارا تھا بندۂ مؤمن کا نازِ نظر
ہائے کس درجے پے لے آئی قوم کو گردش ایام
بدلے ہیں سبھی نے رسوم ورواج' اندازِ گزر

Marfat.com

✧ ✦ ✧

عارضی ہے یہ عالم، اسے فانی سمجھ کے گزر جا
شیطان لعین کو، تو دشمن جانی سمجھ کے گزر جا
جاہلوں سے واسطہ پڑے تو کر لے انہیں سلام
جو خاموشی سے گزر جائیں تو یہ بھی مہربانی سمجھ کے گزر جا

✧ ✦ ✧

اسلاف سے سیکھا ہے میں نے باطل کے آگے سر نہ جھکانا
تختِ سولی پہ چڑھ کر بھی مجھے حق سے آتا ہے نبھانا
ہارونؔ کیوں یاد نہ رکھے گا مجھے یہ گزرتا ہوا زمانہ
انداز میرا ہے سب سے جدا اور افکار ہیں یگانہ

☆

خدا کا شکر ہے کتاب کی تکمیل ہوگئی
مجھ پہ کس قدر نعمتِ ربِّ جلیل ہوگئی

تاریخ آغاز 05-05-07

تاریخ تکمیل 27-05-07

Marfat.com

Marfat.com

مجھ میں کمال کچھ بھی، خدا کی قسم نہیں
فرزند عباس کا ہوں، مرا فیض کم نہیں

Marfat.com